

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بفیض تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمة و الرضوان
(متوفی ۱۴۰۲ھ)

المصنّفات الرّضویّة

یعنی

تصانیف امام احمد رضا

مؤلفہ

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری رضوی

مہتمم دارالعلوم قادریہ چچیا کوٹ دکنو

ندام اسلام و اہلسنت
ناشر

رضا اکیڈمی۔ لاہور

نام کتاب:	المحصفات الرضویہ (تصانیف امام احمد رضا قدس سرہ)
تالیف:	علامہ مولانا محمد عبدالمجید العثماني قادری رضوی
تحریر:	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، برکاتی
صفحات:	56
تعداد:	1100
طبع اول:	25 صفر 1425ھ اپریل 2004ء
طبع دوم:	یکم ذوالحجہ 1425ھ جنوری 2005ء
ناشر:	رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور
بدیع:	دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی
مطبع:	احمد سجاد آرٹ پریس، لاہور فون 7357159

نوٹ

بیرون جات کے حضرات میں روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر

طلب فرمائیں

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)
مکالم اسلام
 محمد علی روڈ - رضا چوک - مسجد رضا - چاہ میراں فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹

تصانیف رضا کی تقسیم

از: - محمد اعظمی صاحب، رکن الجمع الاسلامی، بمبارکپور، اعظم گڑھ، یو پی، ہند

چودھویں صدی کے مجدد امام احمد رضا قادری بریلوی علیہ الرحمہ (۱۲۷۴ھ/۱۳۳۰ھ) کی تصنیفات تین اہم حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں جس کی روشنی میں ان کی تجدیدی، اصلاحی اور علمی خدمات کا اجمالی نقشہ سامنے آ جاتا ہے۔

(۱)..... اصلاح عقائد اور تصحیح نظریات

(۲)..... اصلاح اعمال اور تصحیح عادات

(۳)..... علمی افادات اور فنی تحقیقات

قسم اول :- ظاہر ہے کہ ان میں اول الذکر زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ اسی لئے جب اہل باطل کی طرف سے خلاف اسلام نظریات (مثلاً آریوں، عیسائیوں کے اعتراضات اور قادیانی خیالات) اور گستاخانہ تصورات (مثلاً علمائے دیوبند کی طرف سے خداوند قدوس، سید الانبیاء و انبیاء علیہم وعلیہم و آلائہم و آلہم و سلمہ) پر مشتمل مواد (۱) سامنے آئے تو مجدد دین و ملت علیہ الرحمہ نے انہیں دعوت حق پیش کی۔ باطل کو باطل اور حق کو حق ثابت کیا۔ مدعیان اسلام کو توبہ و رجوع کی ترغیب دی اور جب صورت رجوع نہ دیکھی تو ان پر اسلامی فتویٰ جاری کیا۔ جس نے کفر کیا اور توبہ نہ کی اس پر کفر کا فتویٰ لگایا، جو بد مذہبی و گمراہی تک رہا اسے بد مذہب و گمراہ کہا۔ ان مخالف اسلام خیالات و نظریات کے رد اور اسلامی عقائد و افکار کے اثبات میں مفصل و مدلل کتابیں تصنیف کیں۔

اس طرح کی بیشتر کتابیں مجدد اعظم قدس سرہ نے اپنے اہتمام سے اپنی زندگی ہی میں شائع کرائیں تاکہ عام مسلمانوں کا دین و ایمان محفوظ رہے۔ اور بلاشبہ امام احمد رضا کی بروقت تنبیہ و ہدایت اور کوشش و محنت بار آور ہوئی۔ اور اہل اسلام متنبہ ہوئے اور اپنے عقائد و ایمان کی حفاظت کر سکے ورنہ بے دینی و بد مذہبی کا تیز و تند سیلاب نہیں معلوم کہاں تک پہنچ جاتا اور کون کون اس کی رو میں بہ نکلتا۔

اس موضوع کی کتابیں بعد میں شائع ہوئی ہیں اور بہت سی اب بھی دستیاب نہیں ہوئیں۔ نہ دیکھا ہوا نہیں چاہیے کہ حاصل کر کے مطالعہ کریں اور اہل باطل کے شر و فساد سے ہوشیار رہیں۔ چند کتابوں کے نام یہاں لکھے جاتے ہیں۔

(۱) اعتقاد الاجاب فی الجمعیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب ۱۲۹۸ھ (۲) کفر کرو اور آریہ ۱۳۱۶ھ (۳) قیمل مژدہ آرا و کفر کفر نظاری

۱۳۲۰ھ (۴) الصمصام علی مشکک فی آیہ علوم الارحام (۵) السوء والعقاب علی المسخ الکذاب ۱۳۲۰ھ (۶) قہر الدیان علی مرتد
بقادیان ۱۳۲۳ھ (۷) قوارع القہار علی الجہمۃ القہار ۱۳۱۸ھ (۸) جزاء اللہ عدوہ بابا بے ختم النہوۃ (۹) سل السیوف الہندیہ علی
کفریات بابا النجدیہ (۱۰) تمہید ایمان بآیات قرآن (۱۱) فتاویٰ الحرمین برہت ندوۃ المین (۱۲) رد الرفضۃ (۱۳) مقامح الحدید علی
خدا المنطق الجدید۔

قسم دوم :- اس سے متعلق وہ کتابیں ہیں جو مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بدعات، ناجائز رسوم، احکام شریعت کی خلاف ورزی اور
دین و ملت کی طرف سے بے توجہی پر گرفت اور مسلمانوں کی اصلاح و ہدایت پر مشتمل ہیں۔ اس طرح کی تحریروں کے چند نمونے یہ
ہیں۔

- (۱) اُمالی الافادہ فی تعزیۃ الہندہ بیان الشہادۃ..... تعزیہ داری کی خرافات و جہالات کا روبلیغ۔
- (۲) الزبدۃ الزریۃ فی تحریم تجود الخیۃ..... مسجد و تعظیمی کی حرمت پر مدلل رسالہ۔
- (۳) عطایا القدر فی حکم التصویر..... فوٹو کھینچنے کی حرمت، یوں ہی بزرگوں کی تصویریں بنانے اور گھروں میں لٹکانے کی ممانعت اور
اس کی خرابیوں کا مدلل و مفصل بیان۔
- (۴) ہادی الناس فی رسوم الاعراس..... شادیوں کی رسوم بدکار اور اہل اسلام کی اصلاح۔
- (۵) مروج النجا لخروج النساء..... عورتوں کی بے پردگی اور مردوں کی بے توجہی پر تنبیہ۔ عورتوں کے لئے باہر نکلنے کے جائز مواقع کی
تفصیل اور خلاف شرع نکلنے پر ہدایت و موعظت۔
- (۶) ہمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبر..... مزارات پر عورتوں کی حاضری سے ممانعت اور دیگر افادات۔
- (۷) لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللہ..... داڑھی رکھنے کے وجوب اور منڈانے یا حد شرع سے کم کرانے کی حرمت پر عبرت انگیز رسالہ۔
- (۸) جلی الصوت لنبی الدعویۃ امام موت..... سوم، چہلم وغیرہ میں فاتحہ کر کے فقرا کو کھانا بھیج ہے مگر عام دعوت اور اغنیاء کی شرکت
منوع۔

(۹) مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد..... اولاد کے حقوق جن سے لوگ عموماً غافل ہیں۔

(۱۰) شرح الحقوق لطرح الحقوق..... والدین اور استاذ کے حقوق جن کی خلاف ورزی بلائے عام ہے۔

(۱۱) الحجۃ المؤمنۃ فی آیۃ المستنہ..... مسلمانوں کی سیاسی کج روی پر تنبیہ اور اسلامی احکام کی توضیح۔

(۱۲) تدبیر فلاح و نجات و اصلاح..... مسلمانوں کی معاشی و اقتصادی خوش حالی کی تدابیر۔

(۱۳) اعز الکتاہ فی رد صدقۃ مانع الزکوم..... زکوٰۃ دہک و غیرہ کے لئے دلائل و قیاسات پر مبنی۔

(۱۴) یوں ہی فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتاب الصوم کا وہ فتویٰ جو تراویح کے لئے حفظ قرآن کی تیاری میں مشغول رہ کر روزہ رمضان
چھوڑنے سے متعلق سوال پر لکھا گیا۔

اس میں مجدد اعظم قدس سرہ نے فرمایا: قرآن شفا ہے اور روزہ بحکم حدیث باعث صحت۔ نہ تلاوت قرآن روزہ سے مانع

ہو سکتی ہے نہ روزہ تلاوت قرآن سے..... پھر بھی اگر کوئی نہ مانے تو تراویح سنت مؤکدہ ہے اور ”خاص اس شخص“ کے لئے شتم قرآن صرف مستحب۔ ایک مستحب کے لئے فرض قطعی چھوڑنا کیوں کر روا ہوگا؟

یہ فتویٰ مفصل ہے اور فرائض و واجبات چھوڑ کر، نفل خیرات یا نفل روزوں اور وظائف و واردات میں مشغول رہنے والوں کے لئے تازیانہ عبرت اور خزینہ ہدایت و نصیحت۔

(۱۵) فتاویٰ رضویہ جلد سوم ”القلادة المرصعة فی سحر الاجوبة الاربعة“ کا مسئلہ دوم و سوم۔ کسی نے نماز ظہر کی جماعت چھوڑنے کی ترکیب یہ نکالی تھی کہ مجھے رات کو تہجد کے لئے بیدار ہونا پڑتا ہے اس لئے دو پہر میں قیلولہ ضروری ہے اور قیلولہ چھوڑ کر جماعت ظہر میں شرکت سے فوت تہجد کا خطرہ..... مجدد ملت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں میں کوئی تناقض نہیں۔ جماعت و تہجد دونوں کی بجا آوری ہو سکتی ہے جس کی سات تدبیریں بتائیں۔ پھر فرمایا: اگر کوئی نہ مانے تو تہجد کے لئے جو صرف مستحب یا صرف سنت غیر مؤکدہ ہے جماعت چھوڑنے کی اجازت کیوں کر ہوگی؟ جو بقول اصح واجب اور بقول دیگر سنت مؤکدہ اہم السنن۔ حتیٰ کہ سنت فجر سے بھی اہم اور قریب تر ہو واجب ہے۔

اس رسالہ میں ہدایت و موعظت کا عجیب انداز ہے جسے دیکھ کر سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فتوح الغیب اور ان کی خطابت کا زہر دوار، پُر شکوہ اور دلنشین اسلوب یاد آتا ہے۔ تارکین جماعت کے لئے یہ رسالہ سامان ہدایت و بصیرت اور درس عبرت و نصیحت ہے۔

(۱۶) موسیقی کی حرمت اور قوالی مع مزامیر کی آفت پر کئی فتوے (جو بنام مسائل سماع مطبوع ہیں)۔

یہ چند تحریریں میں نے بطور نمونہ اور اس موضوع پر تحقیق کرنے والوں کے لئے بطور اشارہ ذکر کر دی ہیں۔ سب کا تفصیلی ذکر ہو تو ایک کتاب ہو جائے اور تذکرہ نامکمل ہی رہے۔ چونکہ اصلاح عقائد کے بعد اہم کام اصلاح اعمال ہی ہے اس لئے مجدد اسلام امام احمد رضا علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس موضوع کی بھی بہت سی کتابیں اپنی زندگی ہی میں طبع کرائیں جو مسلمانوں کی اصلاح میں بڑی حد تک کارگر ثابت ہوئیں۔ بہت سے اپنے لوگ اس سلسلے کے بعض مواخذوں پر ناراض بھی ہوئے ہوں مگر جو صرف خدا و رسول کی خوشنودی کے لئے لکھتا اور بولتا ہوا ہے اپنوں اور غیروں کی ناراضگی کی کیا فکر؟ وہ تو بلا خوف لومۃ لائم کلمہ حق با آواز بلند اور بانداز حسن کہہ سکتا ہے۔ کوئی ہدایت پذیر نہ ہو تو یہ اس کی سمجھ کا قصور، اس کے نفس کا فتور اور اس کی عاقبت کا نقصان ہے۔ رہنمائے برحق کا دامن اس کے داغِ گناہ سے بری ہے۔ واللہ الہادی الی سواہ السبیل۔

قسم سوم: امام احمد رضا قدس سرہ کی فی تحقیقات اربعہ و ایجاد یک باونجی ہوئی ہیں۔ آج کے تحقیقی مقالات پر ان کی تمام تحقیقات کو قیاس نہ کر لینا چاہیے۔ انہوں نے نہ جیسا اسے زیادہ علوم و فنون میں ناظر فی تحقیقات کے موتی لٹائے ہیں۔ علاوہ ازیں تمام کتب متداولہ مثلاً بخاری شریف، مسلم شریف اور دیگر کتب حدیث و تفسیر، کتب فقہ، کتب تاریخ و سیر پر حواشی لکھے ہیں ان کے حواشی بھی ذاتی تحقیقات اور بے مثال شرح کا درجہ رکھتے ہیں جیسا کہ ان کے مطالعہ کرنے والوں کا تجربہ باقی بیان ہے۔

ضمنی تحقیقات سے اگر صرف نظر کر لیا جائے تو میرے خیال میں اس نوع کی صرف ایک کتاب ”فتاویٰ رضویہ جلد اول“

فاضل بریلوی قدس سرہ کی زندگی میں طبع ہوئی ہے۔ اسے صرف فتاویٰ کا مجموعہ نہ سمجھنا چاہیے۔ اس میں جو علمی افادات، مسائل کا حل، حسن ترتیب پھر ذیلی مسائل کی جو شاندار فہرست ہے ان سب کو دیکھ کر نگاہ و دل عیش عیش کرنے پر مجبور ہیں۔ آج کے محققین و مصنفین کتاب کے آخر میں ایک فہرست ان شخصیات، بلاد، کتب و رسائل وغیرہ کے ناموں کی دیتے ہیں جو کتاب میں کہیں آئے ہیں۔ ان کی خوبی سے مجھے انکار نہیں لیکن یہ کوئی زبردست علمی و فنی کام نہیں۔ معمولی صلاحیت کا شخص بھی کتاب کے آخر میں ایسی فہرست شامل کر سکتا ہے۔ لیکن علمی مسائل کی تعیین ایک ایک جملے میں جو جو مسائل ضمنا آجاتے ہیں ان کا انتخاب پھر ابواب و فصول پر ان کی تقسیم، ہر ایک کا فہرست میں الگ الگ بیان بلاشبہ ایک فادر علمی خدمت ہے۔ میں نے مختلف فنون کی سیکڑوں کتابیں دیکھیں، اعلیٰ مصنفین و اصحاب کمال کے کمالات نظر سے گزرے مگر یہ دقیق و عمیق و جلیل کمال پوری وسعت و ہمہ گیری کے ساتھ صرف ”فتاویٰ رضویہ جلد اول“ میں نظر آتا ہے۔ یہ صرف فہرست کا کمال ہے جو بے مثال ہے۔ پوری کتاب کے کمالات کا اگر بہت مختصر تذکرہ ہو تو بھی ایک ضخیم کتاب میں بیان ہو سکے گا جس کا یہاں موقع نہیں۔

اہل سنت کا فریضہ ہے کہ تینوں قسم کی تصنیفات کو تحقیق و ترتیب کے ساتھ منظر عام پر لائیں اور عقائد و اعمال کی اصلاحی خدمت کے ساتھ اہل تحقیق کے دیدہ و دل کی ضیافت کا بھی سامان فراہم کریں۔

اس سلسلے میں پیش رفت ہو چکی ہے مگر کام ابھی بہت باقی ہے۔ اخلاص و محنت اور ایثار و قربانی کے بغیر کسی مقصد کی تکمیل آسان نہیں۔ اہل علم اور اہل ثروت و دنوں کی مشترکہ توجہ اور جدوجہد سے یہ مسئلہ کسی حد تک حل ہو سکتا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ بہت سے طلبہ علوم دینیہ خصوصاً طلبہ اشرفیہ مبارکپور اور دوسرے حوصلہ مندوں نے اپنی بساط کے مطابق خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہیں اگر اہل ثروت کا حوصلہ افزا تعاون حاصل رہے تو انفرادی طور پر بھی بہت سا کام ہو سکتا ہے۔ اگرچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک وسیع و مضبوط علمی ادارہ قائم ہو جو اپنے کثیر افراد کے ذریعہ اس مقصد کی بخوبی تکمیل کر سکے۔ جذبات بیدار ہوں اور انسان عمل کے لئے تیار ہو تو راہیں خود بخود پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ وہ حضرات جو قوم میں اعتماد حاصل کر چکے ہیں اور معمولی تحریک سے بھی بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں وہ اگر اس کار اہم کی طرف توجہ دیں تو بہت جلد یہ غلا پورا ہو سکتا ہے۔ البتہ اخلاص و ایثار اور نفع عام پر نفعِ آمل کی ترجیح کا جذبہ ضروری ہے۔ اور وائیٰ اَحْزَىٰ الْاَعْلَىٰ اللّٰہ پر یقین کامل شرط ہے۔ ساری باتیں تحریر میں سینا مشکل ہے۔ وَاللّٰہُ الْوَفِیُّ لِلْخَیْرِ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلِیْہِ التَّکْلَانُ۔

محمد احمد مصباحی اعظمی، رکن الجمع المسلمانی، مبارکپور، عظیم گڑھ
صدر مدرسین مدرسہ عربیہ فیض العلوم، محمد آباد گوہنہ، منو

خادم اسلام و اہل سنت

تقدیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

آج سے تیس (۳۰) سال پیش دارالعلوم اشرفیہ مبارکپور کے دور طالب علمی میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت علامہ شاہ احمد رضا قادری برکاتی علیہ الرحمۃ والرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی کہ اعلیٰ حضرت کی تمام تصانیف کی ایک فہرست کیوں نہ مرتب کر لی جائے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کر لی جو اشرفیہ دارالمطالعہ مبارکپور میں موجود تھیں۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل دھیان نہ گیا۔ ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور کے کتب خانہ کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش و جستجو میں لگ گیا۔ مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کر لیتا۔ کتب خانوں کی سیر کرتا تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اس طرح چند سال تک یہ کام جاری رہا۔ اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ بدینہ ناظرین ہے۔ گویا یہ پچیس (۲۵) سال پیشتر کی محنت ہے بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔ البتہ امام احمد رضا پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست میں تا حال اضافہ ہوتا رہا۔ جن جن کا یہ آسانی علم ہوا ان کو شامل فہرست کر لیا۔ لہذا اس فہرست میں جو کتاب نہ پائیں یہ سمجھیں کہ مجھے ان کا علم نہ ہو۔ کیا سہواً ان کا نام درج ہونے سے رہ گیا۔ قارئین سے التماس ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی کوئی کتاب جو اس میں نہ پائیں وہ اور اعلیٰ حضرت پر جو کتابیں لکھی گئیں ان میں کوئی کتاب آپ کے علم میں ہو تو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو شامل کر لیا جائے۔ یہ فہرست موضوعاتی ہے۔ اور ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایک فہرست اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تصانیف کی بہ اعتبار حروف تہجی بنائی جائے۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے جو فہرست بنام ”اجمل المحدث“ شائع کی ہے اس کو سال تصنیف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ وہ صرف ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء تک کی تصانیف پر مشتمل ہے۔ ۱۳۲۷ھ کی صرف تین کتابیں شامل ہیں۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت قدس سرہ چودہ سال تک باحیات رہے۔ اس چودہ سال میں اعلیٰ حضرت نے کیا کچھ لکھا اس کی باقاعدہ کوئی فہرست نہ بن سکی۔ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

”یہ مجموعہ ذیل بعض تالیفات اصحاب و احباب محرم ۱۳۲۷ھ تک ساڑھے تین سو تصنیفیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں، بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقرار میں میرے پیش نظر ہیں۔ فضل خدا سے امید واثق کہ اگر تخصّص تام اور تمام قدیم و جدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم و بیش پچاس رسالے اور نکلے کی پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصنیفات کی فہرست مکمل کر چکا تھا۔ پھر دوبارہ قدیم و جدید تصنیفات کی جلدیں دیکھنے سے چھپاؤ کے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات سے تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد آئے اور بانی سب مہینہ پائے۔ واللہ الحمد“

(اجمل المحدث و تالیفات المجدد، ص ۴، ۵ مرکز مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/۱۹۷۷ء از ملک العلماء مولانا ظفر الدین احمد بہاری)

حضرت ملک العلماء باحیات اعلیٰ حضرت حصہ اول میں جو ۱۳۶۹ھ/۱۹۳۸ء میں تالیف ہوئی فرماتے ہیں۔

”درحقیقت اعلیٰ حضرت کی تصانیف چھ سو سے زیادہ ہیں جس کا مفصل بیان حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم میں آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ (حیات اعلیٰ حضرت حصہ اول، ص ۱۳ مطبوعہ قادری بکڈ پو، بریلی) یہی بات کچھ تفصیلات کے ساتھ حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ اپنی تصنیف ”حیات اعلیٰ حضرت“ حصہ دوم قلمی میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

”میں نے ۱۳۲۷ھ میں حسب فرمائش مولانا المکرم حبیب الرحمن صاحب مولانا مولوی سید محمد عبد الجبار صاحب قادری حیدر آبادی غفرلہ و رحمہ زحمة واسعة یوم النجادی المفادی۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے پچاس علوم وفنون میں تصانیف کثیرہ کی فہرست مع فن و زبان و کیفیت و مضمون اور سال تصنیف کے بیان میں ایک رسالہ کی بنیاد پر تاریخ المجلد لتالیفات المجدد تحریر کیا تھا جو اسی زمانہ میں مطبع حنفیہ پٹنہ میں باہتمام حضرت مولانا ابوالساکین محمد ضیاء الدین صاحب پہلی بیعتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چھپ کر شائع ہو چکا تھا۔ اس میں ساڑھے تین سو تصنیفات و تالیفات کی مفصل فہرست درج تھی۔“

اس کے بعد جب ذیقعدہ ۱۳۲۲ھ میں چار مہینے کی فرصت لے کر اعلیٰ حضرت کی تصنیفات کی اشاعت کے سلسلے بریلی شریف قیام کا موقع ملا تو ۱۳۲۷ھ کے بعد سے وصال تک جس قدر تصنیفات فرمائی تھیں ان کو بطور ضمیمہ اس رسالہ کے اضافہ کیا۔ اب جملہ تصنیفات چھ سو سے فاضل ہیں جو چار قسموں پر منقسم ہیں۔

(۱) تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۲) وہ تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی نہیں۔

(۳) تصنیفات احباب و قدسی اصحاب جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۴) وہ تصنیفات احباب جن کے نام تاریخی نہیں ہیں۔

قسم سوم و چہارم اگرچہ بنام تلامذہ و اصحاب ہیں لیکن درحقیقت اعلیٰ حضرت ہی کی تصنیف سمجھنا چاہئے۔ اس لئے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو تلامذہ نے لکھ کر بغرض اصلاح پیش کیں۔ لیکن ان پر اصلاح کیا ہوئی وہ مستقل تصنیف ہی ہوئی۔ (حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم قلمی ص ۴) اور کچھ مزید تحریر کے بعد جو فہرست دی ہے وہ وہی ہے جو اجمال المجدد کے نام سے شائع ہے۔ مزید اس کے بعد کی تصانیف جن کا ذکر حضرت ملک العلماء علیہ الرحمہ نے کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ ”بقیہ تصانیف یعنی ۱۳۲۷ھ سے سال انتقال پر مال تک کا بیان ضمیمہ یا حصہ دوم اجمال المجدد میں اسی تفصیل سے حوالہ دے دیا ہوگا۔“ (حیات اعلیٰ حضرت قلمی دوم ص ۴)

ان کی کوئی فہرست قلمی حیات اعلیٰ حضرت کی کسی جگہ میں کہیں موجود نہیں۔ درمیان کتاب سے کہیں صفحات غائب بھی نہیں کہ یہ سوچا جائے کہ کسی نے حذف کر دیا ہو گا۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ حضرت ملک العلماء نے عیدہ سے فہرست بنائی ہوگی جو حیات اعلیٰ حضرت میں شامل کرنی تھی لیکن اس کا مسودہ غائب ہو گیا ہو یا کسی کے پاس محفوظ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اکتوبر و دسمبر ۱۹۶۲ء کے ماہنامہ ”اعلیٰ حضرت“ بریلی شریف میں ایک فہرست تصانیف اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی شائع ہوئی ہے جو اجمال المجدد سے زائد کتب اور حواشی پر مشتمل ہے۔ شاید یہ وہی فہرست ہو جو ملک العلماء نے بعد میں بنائی تھی۔ لیکن اس میں

مرتب کی حیثیت سے حضرت ملک العلماء کا کہیں ذکر نہیں۔

اب آپ دیکھیں کہ خود علیحضرت قدس سرہ اپنی تصانیف میں تعداد تصانیف کیا ارقام فرماتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین رہے کہ علیحضرت امام احمد رضا قدس سرہ اعزہ نے مختلف ادوار میں اپنی متعدد تصانیف میں تعداد تصانیف کا ذکر کیا ہے جو مقامات بروقت نظر حقیر میں ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

الغیضت خود اپنی تصنیف سبجان السیوح (۱۳۰۷ھ) میں تصانیف کی تعداد سو تحریر فرماتے ہیں جو ۱۳۰۷ھ کی تالیف ہے۔
صل عمارت ملاحظہ ہو۔

”إِلَّهِ الْحَمْدُ وَالْمُنَىٰ“ کہ آج اس رسالے سخت کے قیام کے لیے، رنگِ صدقِ جمانے والے، رنگِ کذبِ گمانے والے سے علوم و دینی میں تصنیف فقیر نے سو کا عدد رکھ لیا۔“ (فتاویٰ رضویہ، ۳۱/۶، ۲۷: ۲۸، دارالاشاعت، مبارکپور)

خیال رہے کہ ۱۳۰ھ میں یہ سو کی تعداد صرف علوم دینیہ میں تصانیف امام کی ہے۔ جبکہ دوسرے علوم و فنون میں مزید کتب ہوں گی۔ اور یہ بھی اس وقت جبکہ علیحضرت قدس سرہ کی عمر شریف صرف پینتیس (۳۵) سال کی تھی۔

النبیۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المہمۃ جو ۱۲۹۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کی اشاعت کے وقت ۱۳۰۸ھ میں علیحضرت کے برادر خرد استاذ زمن حضرت مولانا حسن بریلوی علیہ الرحمہ اس پر حاشیہ تحریر کرتے ہیں۔ اور اس کے آخری نمائیل قج پر اعلان بشارت ارقام کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بشارت: ایہا المسلمون! فقیر کو قیمت کتاب سے کوئی نفع ذاتی مقصود نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ سے انہی اعظم مصنف علامہ مدظلہ کے رسائل نافعہ جلیلہ جن کا شمار علوم دینیہ میں سو سے متجاوز ہو چکا ہے یکے بعد دیگرے طبع ہوتے جائیں۔ الخ

المشتہر: محمد حسن رضا خاں حسن بریلوی قادری برکاتی غفرلہ اللہ تعالیٰ، تاریخ ۱۳ جمادی الآخرۃ ۱۳۰۸ھ (آخرۃ الذیہ شرح الجوبہ)

المنعۃ: مطبع انوار محمدی، لکھنؤ

اس شہنشاہ میں صرف علوم دینیہ پر سو کی تعداد تحریر ہے جبکہ حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ ”ولادت مصنف سلمہ اللہ تعالیٰ دہم شوال بروز شنبہ وقت ظہر ۱۲۷۲ھ وتاریخ فراغ از تحصیل علوم پیش از والد ماجد شرف قدس سرہ چہارم شعبان ۱۲۸۶ھ از حضرت سندالاولیاء خاتم الاکابر سیدنا السید آل الرسول الاحمدی المارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرف بیعت و خلافت جمیع سلاسل طریقت دارد، و از آنجناب و عظمائے علمائے محترم مثل علامہ سید احمد زینی دحلان قدس سرہ اجازت حدیث و سائر علوم شریعت، عدد تصانیف بیش تا حال بیک صد و پنج رسیدہ است و مجموعہ فتاویٰ او بہر سہ مجلد بچوں گنج مبارک المولی تبارک و تعالیٰ فی عمرہ و علمہ و افتادہ و نسلہ و تصانیفہ، آمین ثم آمین (حاشیہ اربعہ اتونیہ مطبوعہ انوار علی گڑھ از مہر الحسن رضا)

حیات الموت فی سماع الاموات کے آخر میں ایک رسالہ ضمنیہ ہے۔ "الوفاق العلیین بین سماع الدفین و حجاب البین" جو ۱۳۱۶ھ کی تالیف ہے۔ اس میں علیہ صیغہ فرماتے ہیں۔

الحمد لله آج اس رسالہ سے تصانیف فقیر کا عدد ایک سو اسی ہوا۔ اکرم الاکرامین جل جلالہ قبول فرمائے اور فقیر حقیر و اہل

سنت کے لئے دارین میں حجت نجات بنائے۔ آمین۔“

حسن اتفاق کہ یہ رسالہ سمیع ارواح کے باب میں ہے۔ اور شار تصانیف میں ایک سو اسی اور اسمائے الہیہ میں صفت سمیع پر دال اسم پاک ”سمیع“ ہے اس کے عدد بھی یہی۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۶/۴، مطبوعہ مبارکپور)

یعنی ۱۳۰ھ میں تعداد سو تھی اور ۱۳۱۶ھ میں نو سال کے بعد ایک سو اسی ہو گئی جس سے سرعت تحریر کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہ الدولہ العلیہ میں جو ۱۳۲۳ھ میں تصنیف ہوئی ایک مقام پر اپنی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔
وهذا العبد الضعیف بفضل ربه القوی اللطیف ابا عن جدی خدمة السنة الزهراء مقیم علی الوها بية الطامة الكبرى صنف کتبا تزیید علی ماتین۔

”اور یہ بندہ ضعیف (احمد رضا) اپنے قوی و لطیف رب کے فضل سے باپ دادا سے چمکتی سنت کی خدمت میں (لگا ہوا) ہے۔ اور وہابیہ پر قیامت قائم کئے ہوئے ہے جس نے دوسو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔“

اس پر حجت الاسلام خلف اکبر اعلیٰ حضرت علامہ حامد رضا قدس سرہ حاشیہ لگاتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں۔

یعنی وہابیہ کے رد میں (دوسو کتابیں تصنیف کیں) ورنہ پچھہ تعالیٰ چار سو سے زائد ہیں جن میں فتاویٰ مبارکہ (فتاویٰ رضویہ شریف) بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم جلدوں میں ہے ۱۲ حامد رضا غفرلہ (الدولہ العلیہ المادۃ الغیبیہ ۱۳۲۳ھ) ص ۱۶۸ مطبوعہ رضا برقی پریس بریلی شریف)
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ اپنی محرکۃ الآراء تصنیف حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین (۱۳۱۳ھ) کے تمہیدی کلمات میں ایک جگہ ارقام فرماتے ہیں۔

”فقیر حقیر غفرلہ المولیٰ القدر کو اپنی تمام تصانیف مناظرہ بلکہ اکثر ان کے ماوراء میں بھی جن کا عدد بعونہ تعالیٰ اس وقت تک ایک سو چالیس سے متجاوز ہے۔ ہمیشہ التزام رہا ہے کہ محل خاص نقل و استناء کے سوا محض جمع و تلفیق کلمات سابقین سے کم کام لیا جائے۔ حتیٰ الوسع بحول و قوت ربانی اپنے ہی افاضات قلب کو جلوہ دیا جائے۔

کہ جلوہ چوں یکبار خور و ندر و بس

(فتاویٰ رضویہ ج ۲/۲۸۵، ۲۸۶ مکتبہ نعیمیہ، سنہیل مراد آباد)

اس پر حاشیہ اس طرح ہے۔

یہ اس وقت تھا (یعنی ۱۳۱۳ھ میں) اب کہ ۱۳۱۹ھ سے پھر اللہ تعالیٰ عدد تصانیف ایک سو نوے سے متجاوز ہے ۱۲۔ اور اب تو پچھہ تعالیٰ اگر اخصا (شمار) کیا جائے تو پانسو سے متجاوز ہوگا۔
الاجازات المستعینہ میں جو ۱۳۲۲ھ کی تصنیف ہے اس میں فرماتے ہیں۔

کذالك اجزته بجميع مؤلفاتی التي بلغت إلى الان مأتین وماعسی ان يقع بتوفیق ربی ومنها

۱۔ اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے معیار تصنیف کا بھی بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی توجہ کثرت کی طرف نہ تھی کیفیت کی طرف تھی ۱۲ نعمانی قادری

الفتاویٰ الرضویة المسماة بالعطا یا النبویة فی الفتاویٰ الرضویة وهی الآن فی سبع مجلدات بحذف المکررات و نرجو المزیd من فضل ربنا المجدید۔ (الاجازات الجدیدہ ۲۷۴ و ۲۷۵، مکتبہ حامد یہ لاہور، مشمول رسائل رضویہ دوم)

اور سید محترم (یعنی مولانا سید محمد عبدالحی فاضل محدث غرب) کو اپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جو اس وقت (۱۳۲۳ھ میں) دو سو پہونچ چکی ہیں۔ اور رب تعالیٰ کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی۔ ان میں ایک فتاویٰ بنام العطا یا النبویة فی الفتاویٰ الرضویة بھی ہے جس کی مکررات کے علاوہ سات جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔ اور رب مجید کے فضل و کرم سے مزید جلدوں کے مرتب ہونے کی امید ہے۔ (الاجازات الجدیدہ، جوار رسائل رضویہ دوم، ص ۲۳۵)

تذکرہ علمائے ہند کے مصنف مولوی رحمن علی نے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا ذکر کچھ تفصیل سے کیا ہے جو اعلیٰ حضرت کے معاصر ہیں۔ آپ نے پچاس تصانیف اعلیٰ حضرت کا نام بنام تذکرہ کیا ہے اور یہ فرمایا کہ اب تک ان کی تصانیف پچتر کے قریب پہونچ چکی ہیں۔ (تذکرہ علمائے ہند پاک، مترجم ص ۱۰۱، مطبوعہ پاکستان پبلیکیشن سوسائٹی، کراچی)

مترجم و مقدمہ نگار جناب پروفیسر محمد الیوب قادری بدایونی (بی اے) جو مشہور مؤرخ و تذکرہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں لکھتے ہیں۔ تذکرہ علمائے ہند ۱۳۰۵ھ / ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی۔ بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ۱۳۰۷ھ میں مکمل ہوا۔ (تذکرہ علمائے ہند پاک ص ۲۳)

گویا ۱۳۰۵ھ تک پچتر کتابوں کی اشاعت و شہرت ہو چکی تھی جسہی مولوی رحمن علی نے یہ بات تحریر کی کہ اب تک ان کی کتابیں پچتر تک پہونچ چکی ہیں۔ یہ ان کی اپنی معلومات کی بات ہے۔ قیاس ہے کہ اس وقت بھی کتابیں اس سے زیادہ ہی تصنیف ہو چکی ہوں گی۔

مولوی عبدالحی رائے بریلوی مؤلف نزہۃ الخواطر نے اپنی عربی تصنیف "الثقافة الاسلامیة فی الهند" میں بھی مختلف علوم و فنون کے تحت اعلیٰ حضرت کی متعدد کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

انہی الاکید میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔

”جسے اس رنگ کا (یعنی رد بند جہاں کا) کلام مشتاق بنائے تصانیف افاضل یا فقیر حقیر کے دیگر رسائل مندرجہ مجموعہ البارقۃ الشارقة علی مارقۃ المشارقة کی طرف رجوع لائے۔ (فتاویٰ رضویہ ۳/ ۲۸۲، مارکپور)

انہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل کوئی مجموعہ رسائل البارقۃ الشارقة کے نام سے تیار ہوا تھا جس میں کلام و عقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے جو بالکل غائب ہے آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔ چونکہ یہ مجموعہ رسائل بڑے بڑے علما کی تصانیف کے مجموعہ ہے کہ مخالفین نے چاہا کہ کسی و فریب دہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔ مخالفین و معاندین نے جو کیا وہ تو علیحدہ ہے۔ خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت کی بہت سی قیمتی تصانیف ضائع ہو گئیں۔ راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا۔ مزار اعلیٰ حضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہو گیا تھا جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہو گئیں۔ بہت ساری کتابیں سرقد کی نذر ہو گئیں۔ بعض

نا اہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔ بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے۔ پھر نہ انہیں شائع کیا نہ واپس۔ ہنگامہ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی ظاہر ہے اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متاثر ہوا۔ اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی۔ اس لئے یقین سے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں۔ ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی جن میں بعض تعلیقات و حواشی بہت مختصر بھی ہیں۔ لیکن بخلاف کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔ محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھانا کمال نہیں۔ سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل جن کو بھی دیکھا جائے ان کی شان ہی الگ ہے جو تحقیق و تطبیق اور ترتیب و تہذیب اعلیٰ حضرت کے وہاں ہے وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔ کسی مسئلے پر جہاں دو ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی وہاں جب کبھی اعلیٰ حضرت دلائل و براہین کا انبار لگانے پر آئے ہیں تو طبیعت عیش کر اٹھتی ہے۔ وجدان جموم جموم جاتا ہے۔ سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل و مراسم و معمولات پر لوگ عمل پیرا ہوتے مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجہ انجام دیا اس کا نام امام احمد رضا ہے جس نے مخالف کے منہ بند کر دیئے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔

آج اعلیٰ حضرت کا احسان صرف سنی عوام پر ہی نہیں، خانقاہوں پر بھی ہے اور درسگاہوں پر بھی۔ مناظرے کی رزم گاہوں پر بھی اعلیٰ حضرت کا احسان ہے اور دارالافتاء کی نشست گاہوں پر بھی۔ محققین بھی اعلیٰ حضرت کے محتاج ہیں اور مقررین و مصنفین بھی ان کے خوان علم کے خوش چیس ہیں علم و فن کی کون سی شاخ ہے جس پر اعلیٰ حضرت نے گل بوٹے نہ نکھلائے ہوں۔ اور فضل و کمال کی کون سی روش ہے جسے امام احمد رضا نے نہ سنوارا ہو۔ علوم نقلیہ شرعیہ ہوں یا علوم عقلیہ آلیہ ہر علم میں سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مفتاح التقریم لتطبیق الیوم والسنین (۱۹۶۱ء) کے مصنف جناب حبیب الرحمن خان صابری اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے رسالہ نطق الہلال کو دیکھ کر پھر کراٹھے اور اسی کو بنیاد بنا کر پوری کتاب لکھ ڈالی۔ آپ فرماتے ہیں۔

”مدرس التوقیت (معروف بہ معلم التوقیت) لکھتے وقت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کا رسالہ نطق الہلال بارخ ولاد الہیب والوصال نظر سے گزرا۔ دراصل اسی رسالے نے مجھے نبی اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ ولادت کی تحقیق پر مائل کیا۔“ (مقدمہ مقالہ التوقیم بطوطہ ترقی دروہدور، دہلی)

چنانچہ مصنف نے مذکورہ رسالہ اعلیٰ حضرت کی روشنی میں تاریخ ولادت پر تحقیقی مقالہ بنام تاریخی ”ولادت خیر الانامی“ (۱۳۸۳ھ) قلمبند کیا جو ماہنامہ برہان دہلی ماہ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ مطابق اپریل ۱۹۶۵ء، جلد ۵۴، شمارہ ۴ میں شائع ہو چکا ہے۔

حبیب الرحمن خان صابری توقیت و سندس فیہ تحقیق کا وجہ لکھتے ہیں۔ ”مذکورہ رسالہ سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے فضل و کمال کے معترف اور ان کی علمی تحقیق سے متاثر ہیں۔

زیر نظر مجموعہ تالیفات امام احمد رضا موسومہ ”المصنفات الرضویہ“ کی ترتیب و کتابت عرصہ پندرہ سال پہلے ہوئی تھی اس درمیان بہت سی غیر مطبوعہ تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں اور یہ عمل ہنوز جاری ہے۔ تلاش کر کر کے اعلیٰ حضرت کی تصانیف

شائع ہو رہی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے۔ اس لئے اس مجموعے کی طباعت کے وقت تک ناچیز کو جن کتابوں کے مطبوع ہونے کا علم ہو گیا ان کو مطبوعہ قرار دے دیا۔ باقی جن کا علم نہ ہو سکا شاید آئندہ ایڈیشن میں اس کی صراحت ہو سکے۔ احباب و شائقین کا بار بار اصرار ہو رہا تھا کہ المصنفات الرضویہ کو منظر عام پر لایا جائے۔ مگر میں تلاش مزید کی فکر میں پڑ کر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہ لاسکا جبکہ اس کا اعلان بہت پہلے سے ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں جن لوگوں کو زحمت برداشت کرنی پڑی میں ان سے معذرت خواہ ہوں اور قارئین سے عرض کنگاں بھی کہ اس مجموعے کے علاوہ جن تصانیف اعلیٰ حضرت کا پتہ پائیں ناچیز راقم الحروف کو مطلع کریں یا اس مجموعے میں کوئی کتاب غیر مطبوعہ لکھی ہو اور وہ چھپ چکی ہو تو اس کی بھی اطلاع دیں۔ واضح رہے کہ میں اپنا یہ مجموعہ تالیفات رضا مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب بی ایچ ڈی پٹنہ مصنف فقیہ اسلام، مولانا ڈاکٹر محمود حسین بریلوی، مولانا مختار احمد صاحب بیہڑوی، مولانا ڈاکٹر طیب علی رضا بھاروی مصباحی اور دوسرے بعض محققین کو امام احمد رضا پر تحقیقی مقالہ جات قلمبند کرنے کے درمیان بعد مطالعہ حوالہ کر چکا ہوں۔ اور شاید ان حضرات نے اپنے مقالوں میں پوری فہرست کسی نہ کسی انداز سے ضرور دے دی ہوگی۔

المصنفات الرضویہ کی ترتیب کے دوران خیال پیدا ہوا کہ اس مجموعے کے ساتھ ان کتابوں کی بھی ایک فہرست دے دی جائے جو امام احمد رضا قدس سرہ پر ملک و بیرون ملک کے فاضلین نے تحریر کی ہیں تاکہ تحقیق کرنے والوں کو مزید سہولت ہو۔ اس سلسلے میں دو قسطوں میں جو مواد مل سکا حاضر ہے۔ یقیناً بہت سی کتابوں تک میری رسائی نہیں ہو سکی جن کا نام رہ گیا۔ قارئین اس سلسلے میں بھی معذور رکھتے ہوئے مزید کتب سے آگاہ کرنے کی زحمت فرمائیں گے۔

مجھے اپنی تلاش و تحقیق پر کوئی داد و تحسین نہیں چاہئے۔ یہ تو امام عشق و محبت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی بارگاہ میں حقیر سا نذرانہ ہے جسے اپنی بساط کے مطابق پیش کر کے مرقم خسروانہ کا طالب ہوں۔ قارئین کرام بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد کریں تو ان کا بہت شکر ہے۔

اشاعت تصنیفات اعلیٰ حضرت: حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی تصانیف مبارکہ کی اشاعت میں جن اہل علم حضرات نے حصہ لیا ہے اور جن مکتبوں سے ان کی اشاعت ہوئی ہے اس کی فہرست بہت طویل ہے۔ سب کا پتہ لگانا بھی ایک اہم اور دشوار کام ہے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اولین مرحلے میں جن حضرات نے تصنیفات اعلیٰ حضرت کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے میں مخلصانہ خدمات پیش کیں ان میں سرفہرست استاذ زین حضرت مولانا حسن رضا خاں حسن بریلوی (برادر خرد اعلیٰ حضرت)۔ صدر الشریعہ فقیہ اعظم حضرت مولانا امجد علی اعظمی مصنف بہار شریعت اور ابن استاذ زین حضرت مولانا حسین رضا خاں بریلوی عظیم الرحمہ کے نام آتے ہیں۔ مولانا سعید ابوب علی رضوی بریلوی علیہ الرحمہ کا نام بھی بعض کتابوں میں ملتا ہے۔ مطبع اہل سنت اور مطبع حسنی کے نام سے بریلی میں دو پریس بھی قائم تھے اس کے بعد مشرق قرآن حضرت مولانا عبدالغنی رضا جیلانی میاں قدس سرہ نے بھی خود کا پریس لگایا اور اعلیٰ حضرت کی بعض کتابیں شائع کیں۔ اور آخر میں رضا برقی پریس کے نام سے ایک پریس شہزادہ اعلیٰ حضرت مولانا ریحان رضا خاں صاحب رحمائی میاں علیہ الرحمہ نے بھی قائم کر کے تصانیف اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا سلسلہ قائم کیا۔ اسی زمانے میں فقیہ اسلام حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری جانشین مفتی اعظم ہند نے بھی ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے نام سے ایک مکتبہ قائم

کیا تھا جس سے بہت سی قلمی و مطبوعہ تصانیف منظر عام پر آئیں۔ خانوادہ علیحضرت سے ہٹ کر بعض دوسرے حضرات نے بھی اس غرض سے بریلی شریف میں کتب خانے قائم کئے۔ اور رسائل علیحضرت کی اشاعت میں حصہ لیا۔ جن میں یہ چند نام زیادہ مشہور ہیں۔ مکتبہ علیحضرت، سوداگران بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بہاری پور بریلی۔ رضوی کتب خانہ، بازار سندنل خاں۔ قادری بک ڈپو، نو محلہ۔ قادری کتاب گھر نوحہ۔ مکتبہ رضا وغیرہ۔ بریلی سے باہر مطبع تحفہ حنیفہ پٹنہ۔ سنی دارالاشاعت، مبارکپور۔ مجمع الاسلامی مبارکپور اور رضا اکیڈمی بمبئی نے علیحضرت کی کتابوں اور فتاویٰ کی اشاعت میں جو قیام کیا کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ کے انمٹ نقوش کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان میں مرکزی مجلس رضا لاہور۔ رضا اکیڈمی لاہور۔ رضا فاؤنڈیشن لاہور۔ مکتبہ رضویہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے ریکارڈ تو زکام کیا ہے اور ان مرکزی اداروں سے روشنی حاصل کر کے اور بھی کئی ادارے وجود میں آ کر اشاعت تصانیف رضا میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

ترجمہ قرآن کنزالایمان کی اشاعت : ادھر چند سالوں سے تصنیفات علیحضرت کی اشاعت کا جو کام وسیع

پیانے پر ہوا ہے وہ بڑا ہی خوش آئند اور مسرت بخش ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب علیحضرت کی اکثر تصانیف زبور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ البتہ حواشی و تعلیقات میں اکثر ابھی منتظر طبع ہیں۔ بہت سی تصانیف کے متعدد ایڈیشن اور بعض کے تراجم بھی دوسری زبانوں میں طبع ہو چکے ہیں جس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ البتہ سب سے زیادہ جس کی اشاعت ہوئی ہے وہ آپ کا ترجمہ قرآن ”کنزالایمان“ ہے۔ ترکی، ہندی، انگریزی، ڈچ، گجراتی، بنگالی اور سندھی زبانوں میں بھی اس کے متعدد مترجمے ہو چکے ہیں۔ سب سے پہلے کنزالایمان کی اشاعت مطبع اہل سنت مراد آباد سے ہوئی ہے۔ سنا ہے پہلے صرف ترجمہ شائع ہوا تھا جواب تک راقم الحروف کی نظر سے نہ گزر سکا۔ پھر متعدد ایڈیشن حضرت صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمہ کی تفسیر خزائن العرفان کے ساتھ شائع ہوئے۔ البتہ تقسیم ہند اور وفات صدر الافاضل کے بعد عرصہ دراز تک اس صحیح ترین ترجمے کی اشاعت موقوف رہی جس کا الزام کسی پر نہیں۔ البتہ حالات کا تقاضا ہی کچھ ایسا تھا۔ ہاں! اس طویل وقفے کے بعد سب سے پہلے مکتبہ رضویہ کراچی کی طرف سے حضرت علامہ مفتی ظفر علی صاحب نعمانی قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اس کی بہترین اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس کی تقریب یوں ہوئی کہ حضرت مفتی صاحب نے تاج کمپنی کراچی والوں سے کہا آپ بہت سے تراجم قرآن چھاپتے ہیں۔ علیحضرت کا ترجمہ قرآن کنزالایمان بھی چھاپیں۔ تو اس پر تاج کمپنی والوں کی طرف سے جواب ملا کہ اس کو کون خریدے گا۔ بس یہ بات حضرت مفتی صاحب کو لگ گئی۔ آپ نے خود اس کی اشاعت کا اہتمام کیا اور تجربے کے طور پر تاج کمپنی کو بھی دیا کہ دیگر تراجم کے ساتھ اس کو بھی فروخت کریں۔ سنی حضرات عرصہ سے پیاسے تھے ہی مارکیٹ میں کنزالایمان دیکھتے ہی ٹوٹ پڑے۔ اور دم کی دم میں اس کا ایک ایڈیشن نکل گیا۔ جس کی کافی تعداد خود تاج کمپنی کے ہاتھ فروخت ہوئی۔ جب ترجمہ علیحضرت نے خود اپنی اہمیت بتائی تو اب تاج کمپنی نے بھی اس کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اگرچہ اس کے دوہائی کارپردازوں نے جمل بھن کر اس میں کافی تحریکیں بھی کیں۔ انفس کہ اس کا سلسلہ تازہ نو جاری ہے۔ اگرچہ توجہ دلانے پر تاج کمپنی نے اکثر مقامات پر اصلاح کراڈالی ہے مگر کثیر اغلاط اب بھی باقی ہیں۔ اور دوسرے ناشرین تو بالکل آنکھ نہ کر کے تاج کمپنی کے محرف نسخے کا عکس لے کر اب بھی شائع کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں ہمیں صرف

یہ دکھانا ہے کہ تاج کمپنی کی اشاعت کے بعد سے بڑے پیمانے پر ترجمہ اعلیٰ حضرت کی نکاحی ہونے لگی۔ اور گھر گھر یہ ترجمہ قرآن عام ہونے لگا۔ اور اس کے بعد ہی پھر ہندوستان میں بھی اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے ۱۹۶۸ء میں کتب خانہ اشاعت الاسلام نئی دہلی نے (جو ایک آریہ پنجابی غیر مسلم کا کتب خانہ ہے) کنز الایمان کی اشاعت کی۔ کچھ سالوں تک تو وہ اکیلا ہی چھاپتا رہا لیکن دھیرے دھیرے اس کی کثرت اشاعت کی تھک دہلی کے دوسرے ناشرین قرآن کو بھی لگ گئی۔ پھر کیا تھا اب تو اکثر بڑے کتب خانوں نے یہ سوچ لیا ہے کہ جب تک ہم اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن نہیں چھاپیں گے ترقی نہیں کر سکیں گے۔ چنانچہ اس وقت ہندوستان میں تقریباً بیس کتب خانے ترجمہ اعلیٰ حضرت کی اشاعت میں مصروف ہیں جس کو دیکھ کر یقیناً یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اب کنز الایمان کی اشاعت لاکھوں میں ہو چکی ہے۔

شمس الاطباء حکیم محمد حسین بدرابی اے (علیگ) نے تقریباً پچیس سال پیشتر کنز الایمان کی اشاعت کا ایک جائزہ لیا تھا وہ انہیں کے قلم سے اختصار کے ساتھ ہدیہ ناظرین ہے۔

”مولانا احمد رضا خاں بریلوی نے اپنے وقت اور احباب کی فرمائش پر قرآن حکیم کا جو ترجمہ فرمایا اس کی مثال برصغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔ کلام پاک کے بیسیوں اردو تراجم چھپ چکے ہیں لیکن جو مقام و مرتبہ آپ کے ترجمہ کو حاصل ہے وہ کسی اور کو نصیب نہ ہو سکا۔ اس ترجمے کے بیسیوں ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ تاج کمپنی (لاہور اکراچی) نے اس ترجمہ کو مختلف انداز اور کئی اقسام میں کئی بار شائع کیا جس کی اشاعت لاکھوں تک پہنچتی ہے۔ تفصیل کے لئے تاج کمپنی کے منیجر کا انٹرویو ملاحظہ فرمائیے۔“

”صرف چند سال پہلے اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا ترجمہ مبارکہ مسمیٰ بہ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن کی اشاعت تاج کمپنی نے شروع کی۔ اس سے پہلے تاج اور ترجمے شائع کر چکی ہے مگر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ترجمہ مبارکہ کے بیشمار تراجم کی موجودگی میں اور سب سے آخر میں شائع ہونے کے باوجود بفضل تعالیٰ و ہرگز حبیہ علیہ التجیہ والثناء نہایت قلیل مدت میں حیرت انگیز مقبولیت و فوقیت حاصل کی۔ ترجمہ اعلیٰ حضرت کے اشاعتی سلسلہ میں نمائندہ ”رضائے مصطفیٰ“ (ماہنامہ) نے جب مفتی خلیل الرحمن فیض تاج کمپنی سے انٹرویو لیا تو انہوں نے مختلف اقسام کے نمبروں کے لحاظ سے جو اعداد و شمار فراہم فرمائے ان کی مجموعی تعداد دو لاکھ گیارہ ہزار (۲۱۱۰۰۰) تک پہنچتی ہے۔

اس کے بعد تھوڑے ہی عرصے میں مزید ایڈیشن بھی شائع ہوئے جن کی تعداد اس سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔“ (سات سارے

ص ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳

احمد رضا کی بارگاہ میں ان کے ادب و احتیاط کو یوں خراج تحسین پیش کیا۔

”ادب و احتیاط کی یہی روش امام رضا کی تحریر و تقریر کے ایک ایک لفظ سے عیاں ہے۔ یہی ان کا سوز نہاں ہے جو ان کا حرز جاں ہے۔ ان کا طرہ ایمان ہے۔ ان کی آہوں کا دھواں ہے۔ حاصل کون و مکان ہے۔ برتر ازین و اُن ہے۔ باعثِ رعجب قدسیاں ہے۔ راحتِ قلب عاشقان ہے۔ سرمہ چشم سالکان ہے۔ ترجمہ کُنز الایمان ہے۔“

پھر چند آیات کے تراجم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ”کیا ستم ہے فرتو پرولوگ“ ”شُرعی کی بغوات پر تو زبان کھولے“ اور عالم اسلام کے قدمِ بقدم کوئی کارروائی کرنے میں اس لئے تامل کریں کہ کہیں آقا یان ولی نعمتِ ناراض نہ ہو جائیں۔ مگر امام رضا کے اس ایمان پر دور ترجمہ (ترجمہ قرآن) پر پابندی لگا دیں جو عشقِ رسول کا خزینہ اور معارفِ اسلامی کا گنجینہ ہے۔

جنوں کا نام بُرد رکھ دیا خرگاہ کا جنوں جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے“

(امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت ص ۲۲۲ طبعہ رضا اسلامک مشن، بنارس)

گزارشات : یوں تو کُنز الایمان کی خصوصیات و محاسن پر پیش راکتا میں شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں ”کُنز الایمان

اور دیگر معروف اردو تراجم قرآن“ کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مجید اللہ قادری نے ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کیا ہے جو ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی سے تقریباً چھ سو صفحات پر شائع ہو چکا ہے اور بڑی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ ضرورت ہے کہ کُنز الایمان مکمل تصحیح کے ساتھ شائع کیا جائے۔ اس قدر کثیر تعداد میں شائع ہونے والا ترجمہ قرآن تصحیح کے اعتبار سے پوری بے اعتنائی کا شکار ہے جو نہایت درجہ قابلِ افسوس ہے اور عاشقانِ رضا کے لئے ایک کھلا چیلنج بھی۔ راقم الحروف نے تاجِ کیمپنی کے ترجمہ قرآن ۲۲ والے ایڈیشن کا تصحیح نامہ تیار کیا ہے آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اس میں اغلاط کی تعداد پونے چار سو تک پہنچ گئی ہے۔ یوں ہی دیگر تصانیف بھی جدید تقاضوں کو مد نظر رکھ کر ترجمہ و تشریح یا کم از کم نئی پیرا گرافنگ کے ساتھ خوبصورت کتابت سے مزین کر کے شائع کی جائیں۔ اس سلسلے میں رضافاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ لاہور کے ذمہ داران، فقیہِ عصر حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (ناظم اعلیٰ) اور محققِ اہل سنت حضرت علامہ عبدالکبیر شرف قادری (شیخ الحدیث) کی خدمات لائقِ صد تحسین ہیں کہ یہ حضرات فتاویٰ رضویہ کو تخریجِ حوالہ جات و تراجمِ عربی عبارات کے ساتھ نہایت خوبصورت انداز میں منظرِ عام پر لانے کا نہ صرف یہ کہ منصوبہ بنا چکے ہیں بلکہ اب تک اسی شان سے پندرہ جلدیں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح اندازہ ہے کہ فتاویٰ رضویہ کی اب پچیس سے زائد جلدیں بن جائیں گی۔

رسائلِ اعلیٰ حضرت کے اکثر نام تاریخی اور عربی ہیں۔ اور مضمونِ کتاب کے مشیر بھی مگر نام عربی ہونے کی وجہ سے عام اردو دالِ طبقتان کو لینے اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا۔ المجموع الاسلامی مبارکپور نے پہلی بار یہ طریقہ نکالا کہ عربی ناموں کے ساتھ ایک عربی اردو نام بھی رکھ کر کئی مسائل شائع کئے۔ ناموں کی اس جدت کی وجہ سے ان رسائل کی اشاعت میں نمایاں اضافہ ہو گیا اور بہت سے وہ لوگ جو پہلے ان کتابوں کو چھوٹے بھی نہیں تھے اب بے آسانی ان کو حاصل کرتے اور پڑھتے نظر آتے ہیں۔ الحمد للہ اب دوسرے ناشرین بھی اس روش پر چل پڑے ہیں۔ اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جو بات کہنی ہے وہ یہ کہ ہندوستان و پاکستان میں ایک ہی رسالہ کئی عربی ناموں سے شائع ہو رہا ہے جب کہ سب کو ایک ہی نام سے پہچنا

چاہیے۔ اور نام بھی بہت غور و خوض کے بعد مختصر و عام فہم رکھنا چاہیے۔ اس کے لئے علما کا ایک بورڈ بن جائے یا کوئی ادارہ اس کی ذمہ داری قبول کر لے جو عملاً سے استصواب کر کے ناموں کو تجویز کرے تو بہتر ہے۔ اور نام ایسا ہو کہ اس کو بدلنے کی نوبت نہ آئے اور نہ بعد والے ناشرین بلا وجہ نام بدلنے کی کوشش کریں۔ ورنہ فہرست بنانے والوں اور عام خریداروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ضرورت اس کی بھی ہے کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی ایک فہرست حروفِ حجبی کے اعتبار سے ایسی مرتب کی جائے جس میں ایک خانہ عرفی ناموں کا بھی ہو۔

ایک فہرست ایسی کتابوں کی بھی مرتب ہونی چاہیے جس میں جزوی طور پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کا ذکر آیا ہے۔ ایک ایسی لائبریری کی بھی اشد ضرورت ہے جہاں اعلیٰ حضرت کی جملہ مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف، بحفاظت، جدید انداز سے مرتب کر کے رکھی جائیں۔ یوں ہی اعلیٰ حضرت پر لکھی جانے والی کتابیں بھی تاکہ محققین کو در در پھرنا اور بھٹکانا نہ پڑے۔ ان کو ضرورت کی ساری چیزیں ایک ہی جگہ مل جائیں اور انہیں آسانیاں فراہم ہوں۔

سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ پر مضامین و مقالات کی تعداد بھی بہت ہے۔ اس سلسلے میں دو اہم کام سامنے آئے ہیں۔ ایک ڈاکٹر آر، بی مظہری صاحب سندھ یونیورسٹی، حیدرآباد (پاکستان) کا ان کے مقالے کا عنوان ہے۔ ”امام احمد رضا دنیائے صحافت میں“ یہ مقالہ بہتر (۷۲) صفحات پر مشتمل ہے۔ اور مرکزی مجلس رضا لاہور سے ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء میں طبع ہو چکا ہے۔ جس میں انہوں نے ایک سو پینتالیس مقالوں کا ذکر کیا ہے۔ پھر ضمیمہ کے طور پر جناب سید مظہر قیوم صاحب نے چالیس مقالوں کا اضافہ کیا ہے۔ دوسرے مولانا محمد توفیق احمد صاحب شیش گڑھ بریلی کا جن کا عنوان ہے۔ ”فاضل بریلی کی برکت و مقالات“ جو یادگار رضا (سالنامہ) بریلی شریف ۱۴۱۷ھ/۱۹۹۷ء کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے جو پینتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حروفِ حجبی کے اعتبار سے کل تین سو دو (۳۰۲) مقالات و کتب کا ذکر ہے۔ موصوف نے مقالات و مضامین اور امام احمد رضا پر کتابیں سب کو یکجا کر دیا ہے۔ یوں ہی ایک کام ڈاکٹر محمد اسد مکھڑوی چلی بھیتی (علیک) کا بھی ہے جنہوں نے سب سے پہلے المیزان کے امام احمد رضا نمبر (۱۹۷۶ء) میں امام احمد رضا پر پینتالیس کتابوں کی فہرست شائع کی ہے۔ آج سے پچیس سال پہلے کا دور امام احمد رضا سے متعلق جمود کا دور تھا۔ جسے مرکزی مجلس رضا لاہور نے توڑا اور پھر محققین اور دانشور اس راہ پر چل پڑے۔ اور اب تو سروے کیا جائے تو تقریباً ایک ہزار کتابیں اور مقالات امام احمد رضا کی ذات و خدمات پر لکھ مل جائیں گے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا کی ذات ایک بحر ہے کراں تھی جس کے کنارے تک پہنچنے کی بھی ابھی تک ہم کوشش نہیں کر سکے ہیں۔ غواصی تو دور کی بات ہے۔

ہزار کام لیا میں نے خوش بیانی سے

جمال یار کی رعنائیاں ادا نہ ہوئیں

ندام اسلام و اہلسنن محمد عبدالمبین نعمانی قادری

صدر مدرسین دارالعلوم قادریہ رحیم یارکھٹ مو

۶ ربیع الآخر ۱۴۳۱ھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
	تفسیر			
۱	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۲	تفسیر سورۃ الباقی	"	"	"
۳	تفسیر باہر اسم اللہ	"	"	"
۴	انباء الی ان کتاب المصون بیان اکل شی	۱۳۲۶	عربی	مکتبہ رضویہ کراچی
۵	المصنوع علی مشکک فی آیہ علوم الارحام	۱۳۱۵	اردو	مطبع بلدیست بریلی
۶	الحجۃ المکرمۃ فی آیہ اہمیت	۱۳۳۹	"	تحفہ خلیفہ چاند فیروزہ
۷	الغنیۃ القاضی من سبک سورۃ الفاتحہ	۱۳۱۵	"	مطبع مہدی بریلی و فیروزہ
۸	نیل الارواح فی فرق الارواح و الاریاح	۱۳۰۶	فارسی	غیر مطبوعہ
۹	الزلزال الاثقی من بحر سہلہ الاثقی	۱۳۰۰	عربی	مکتبہ سنی دنیا بریلی
۱۰	انوار الہکیم فی معانی معاد و اسباب تکلم	۱۳۰۹	فارسی	غیر مطبوعہ
۱۱	حاشیہ تفسیر بیضاوی	"	عربی	"
۱۲	حاشیہ تفسیر خازن	"	"	"
۱۳	حاشیہ الدردمثور	"	"	"
۱۴	حاشیہ تفسیر القاضی	"	"	"
۱۵	معالم التذریل	"	"	"
	اصول تفسیر			
۱	حاشیہ القرآن لمسیعی	"	عربی	غیر مطبوعہ
	رسم خط قرآن			
۱	جالب الایمان فی رسم احرف من القرآن	۱۳۲۲	اردو	غیر مطبوعہ
	حدیث			
۱	حاشیہ صحیح بخاری	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ صحیح مسلم	"	"	"
۳	حاشیہ جامع ترمذی	"	"	"
۴	حاشیہ سنن نسائی	"	"	"
۵	حاشیہ سنن ابن ماجہ	"	"	"
	باقی نام اسلام و اہلسنت			
	تجوید سوانح علی حضرت مصطفیٰ			اصل عربی مع ترجمہ اردو و مختصر شرح مطبوعہ ۱۴۰۳ھ
	علاء الدین رشیدی			قرآن عظیم کے بعض کلمات کے رسم خط کی تحقیق
	کور کچہ مہدی مدظلہ			

۱۔ سب سے پہلے ان کا حضرت صدرالافاضل مولانا نعیم الدین علیہ الرحمۃ سے ہے اپنے تفسیر ہی حواشی خواہن اعرافان کے ساتھ شائع کیا جس سے بعد ہندو پاک کے متعدد مشہور ناشرین نے ان کو اس تعداد میں اس کو شائع کیا ہندو سلسلہ جاری ہے۔ ۱۲

۲۔ یہ کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے (حاشیہ الدلائل النبیہ عربی) میں شامل اور مطبوع ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۶	حاشیہ تیسر شرح جامع صغیر علامہ سیوطی		عربی	غیر مطبوعہ
۷	حاشیہ مسند امام اعظم		"	"
۸	حاشیہ کتاب الحج		"	"
۹	حاشیہ کتاب الآثار		"	"
۱۰	حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل		"	"
۱۱	حاشیہ شرح معانی الآثار للعلامة سیوطی		"	"
۱۲	حاشیہ سنن داری		"	"
۱۳	حاشیہ الخصائص الکبریٰ للسیوطی		"	"
۱۴	حاشیہ کنز العمال		"	"
۱۵	حاشیہ الترغیب والترہیب		"	"
۱۶	حاشیہ القول البدیع امام الحسینی		"	"
۱۷	حاشیہ نیل الاوطار		"	"
۱۸	حاشیہ القاصد الحسن		"	"
۱۹	حاشیہ عمدة القاری شرح بخاری		"	"
۲۰	حاشیہ فتح الباری شرح بخاری		"	"
۲۱	حاشیہ ارشاد الساری شرح بخاری		"	"
۲۲	حاشیہ جامع الوسائل فی شرح الشیخ		"	"
۲۳	حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر		"	"
۲۴	حاشیہ مرآة المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح		"	"
۲۵	حاشیہ التعلیقات علی الموضوعات		"	"
۲۶	حاشیہ اشعۃ المذہبات شرح مشکوٰۃ		"	"
۲۷	حاشیہ المآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ		"	"
۲۸	حاشیہ علی المآلی		"	"
۲۹	حاشیہ الموضوعات الکبیر للعلی القاری		"	"
۳۰	انباء الخلفاء بمساکل الفقہاء	۱۳۰۹	اردو	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل
۳۱	تذکرۃ الافذاک کتب اولاد احادیث اولاد	۱۳۰۵	"	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل
۳۲	سبع وظائف فی احادیث الشفاعۃ	۳۱۳	"	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل
۳۳	الاحادیث الروایۃ لحدیث الامیر معاویہ	۱۳۰۵	"	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل
۳۴	ذیل المدح والاسن الاوغا	۱۳۰۵	"	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل
۳۵	اسماع الاربعین فی شفاعۃ سیدہ امینہ	۱۳۰۵	"	نفاذ مقتدی و ممبئی کے فرق میں احادیث کثیرہ حدیث اولاد کا ثبوت شفاعت کی احادیث ل

۱۔ التتبع الاسلامیہ فی المذہب ائمہ اربعہ مترجم اردو و مطبوعہ دارالحدیثین اعظم گڑھ ص ۲۰۹ ج ۱ ایضاً ص ۲۰۸ ج ۲ اسن الوعا و آداب الدعاء، المکتبہ کتب و الدرایہ قدس سرہ کی کتاب ہے جس پر المکتبہ کتب و الدرایہ قدس سرہ کی کتاب ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۳۶	القیام المسعودی فی تصحیح التمام المحمود	۱۳۰۴	عربی	مقام محمود سے متعلق تحقیقی بحث ۱
۱	اسانید حدیث	۱۳۲۳	"	مکتبہ قادریہ لوہاری گیت لاہور
۲	الاجازۃ الرضویہ لکھنؤیہ الاجازات البیہیہ لعلماء وکبۃ والمدینہ	۱۳۲۴	"	مکتبہ قادریہ لوہاری گیت لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۳	انور البہاء فی اسانید اللہ ربہ و سلاسل اولیاء اللہ			مکتبہ قادریہ بلوچان
	اصول حدیث			
۱	الہاداکاف فی حکم الضعاف	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی وغیرہ
۲	مدارج طبقات اللہ ربہ	۱۳۱۳	عربی	"
۳	الفضل الموبی فی معنی اذا صح اللہ ربہ فہو مذکور	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۴	الاقادات الرضویہ (فی اصول اللہ ربہ)		عربی	مطبوعہ مدرسہ شمس الہدی پٹنہ غیر مطبوعہ
۵	شرح تفسیر المکر		"	"
۶	حاشیہ فی المغنی		"	"
	تخریج احادیث			
۱	الجامع الثواب فی تخریج احادیث الکوکب کے	۱۲۹۶	عربی	غیر مطبوعہ
۲	النجت الفاضل من طرق احادیث انکس	۱۳۰۵	"	"
۳	ارش النجی فی آداب الترویج	"	"	"
۴	حاشیہ نصب الراۃ فی تخریج احادیث الہدایہ	"	"	"
	جرح و تعدیل			
۱	حاشیہ کشف الاحوال فی نقد الرجال		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ العلل المتنبیہ		"	"

۱۔ تذکرہ علمائے ہند از رحمان علی مریم اردو ص ۱۰۱ بشماریک سوسانی کراچی، اشاعت ۱۱۱۱ھ میں مسعودی کی مکتبہ المدعو نے ۱۳۰۴ھ میں تصحیح لغت مجتہد الاسلام مولانا حامد رضا خاں اکبر اعظمی علیہ الرحمہ ص ۱۱۱ سے کتاب فتاویٰ رضویہ جلد دوم ص ۵۸۸ (مطابق کتاب تائید سنی) پر مبنی ہے۔ ۲۔ بحوالہ فتاویٰ رضویہ جلد دوم ص ۳۲۴ میں ۵۹۳ مطبع سنی میں مرتبہ ۱۲۰۱ھ کا عربی نام "اعز الکا" ہے جو اب ارکات ہے اس کے تصحیح علی حضرت تفسیر سرور ارشاد فرماتے ہیں اس کا سوال شرار کا ہے جس کا تائید سنی میں ہے ۱۲۰۱ ارکات ہے جو اب سوال ارکات ہے یہ رسالہ غیر مقلدین کے اس مشہور مقالہ کے رد میں ہے کہ امام اعظم نے خود فرمایا ہے جب حدیث صحیح مل جائے تو ہی میرا مذہب ہے ایک غیر مقلد نے یہ اعتراض بہت طعنائی سے کیا اور حقیقت سے ظاہر جواب ہوا یہاں بھی وہ پرچہ بھیجا جس کے جواب میں بفضلہ تعالیٰ یہ مختصر و مانع رسالہ تحریر ہوا ۱۲۰۱ (فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۳۷۳) حاشیہ ۱ مجمع الاسلامی مبارکپور کے رکن مولانا افتخار احمد قادری نے اس کا عربی ترجمہ کر کے مرکزی مجلس رضائا لاہور سے شائع اور تقسیم کرایا ہے۔ ۱۲۰۱ھ میں عربی مولانا ظفر الدین بہاری جرم صوفی کی مشہور کتاب صحیح ابیہار دوم میں شامل ہے ۱۲۰۱ھ سے ۱۲۰۵ھ غیر تاریخی نام ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مصطح / ناشر
	اسماء الرجال			
۱	حاشیه تقریب الجذب رب		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ جذب رب الجذب رب			
۳	حاشیہ الاسماء والصفات			
۴	حاشیہ الاسما فی معرفۃ الصحابہ			
۵	حاشیہ تذکرۃ الخلفاء			
۶	حاشیہ میزان الاعتدال			
۷	حاشیہ خلاصۃ جذب رب الکمال			
	لغت حدیث			
۱	حاشیہ مجمع بحار الانوار لفظہا الخفی		عربی	غیر مطبوعہ
	فقہ			
۱	حاشیہ الاسعاف فی احکام الاوقاف			غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ اتحاف الابصار			
۳	حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام			
۴	حاشیہ الاصلاح شرح الایضاح			
۵	حاشیہ بدائع الصنائع			
۶	حاشیہ البحر الرائق			
۷	حاشیہ فتاویٰ برزازیہ			
۸	حاشیہ تبیین الحقائق			
۹	حاشیہ الجوبہ فی التہذیب			
۱۰	حاشیہ جواہر خلائی			
۱۱	حاشیہ جامع الفصولین			
۱۲	حاشیہ جامع الرموز			
۱۳	حاشیہ جامع الفقار			
۱۴	حاشیہ خلاصۃ الفتاویٰ			
۱۵	حاشیہ رسائل الارکان			
۱۶	حاشیہ رسائل قاسم			
۱۷	حاشیہ شفا والفقار		عربی	غیر مطبوعہ
۱۸	حاشیہ مائتہ طیبی (شرح الہدایہ)			
۱۹	حاشیہ الحق والدریۃ فتاویٰ الخالدیہ			
۲۰	حاشیہ فتح القدیر لابن الہمام			

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / مآخذ	
۲۱	حاشیہ فی الترتیب عدیدہ		عربی	غیر مطبوعہ	
۲۲	حاشیہ الطحاوی علی الدر المنثور		"	مرکزی مجلس رسائل اور	مع ترجمہ اردو و مختصر تشریح
۲۳	حاشیہ کتاب الانوار		"	غیر مطبوعہ	
۲۴	حاشیہ علی علی		"	"	
۲۵	حاشیہ حسن بن علی		"	"	
۲۶	حاشیہ خادای		"	"	
۲۷	حاشیہ در احکام		"	"	
۲۸	حاشیہ منہ والی شرح کثر الدقائق		"	"	
۲۹	حاشیہ فتاویٰ القرویہ		"	"	
۳۰	حاشیہ طایفہ الطائفہ		"	"	
۳۱	حاشیہ کشف الخفیہ		"	"	
۳۲	حاشیہ غنیۃ المستملی		"	"	
۳۳	حاشیہ شرح مسلک منقطع		"	"	
۳۴	حاشیہ فتاویٰ عالمگیری		"	"	
۳۵	حاشیہ فتاویٰ حانیہ		"	"	
۳۶	حاشیہ فتاویٰ سراجیہ		"	"	
۳۷	حاشیہ فتاویٰ خیریت		"	"	
۳۸	حاشیہ فتاویٰ حدیثیہ		"	"	
۳۹	حاشیہ فتاویٰ زرقانیہ		"	"	
۴۰	حاشیہ فتاویٰ غیاثیہ		"	"	
۴۱	حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ شاہ عبدالعزیز دہلوی		فارسی	"	
۴۲	حاشیہ فتح المعین		عربی	"	
۴۳	حاشیہ معین الکام		"	"	
۴۴	حاشیہ سراجی القلح		"	"	
۴۵	حاشیہ مجمع الانہر		"	"	
۴۶	حاشیہ کتاب التخریج		"	"	
۴۷	حاشیہ سیرۃ الجلیل		"	"	
۴۸	جدال مستر علی رد المحتار (۳ جلدات)		"	"	معروف یہ حاشیہ شامی ل
۴۹	جدال مستر علی محمد رد المحتار		"	"	جلداول مطبوعہ مجمع الاسلامی مبارکپور ل
۵۰	الاعطایا الہدیۃ فی الفتاویٰ الرضویہ جلد اول		اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	جلداول مطبوعہ مجمع الاسلامی مبارکپور ل
۵۱	جلد دوم		"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ

۱۔ تمام جلدوں کی نقل مجمع الاسلامی مبارکپور میں بھی موجود ہے ۱۲ - ۱۳۔ کتاب الطہارۃ از باب الوضو تا باب الاستنجاء کتاب الصلوٰۃ تا باب الاذان ۱۴۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۵۲	احکام الشہادیۃ فی الفتاوی الرضویۃ جلد سوم	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	مکروہات نماز تا استسقا
۵۳	" جلد چہارم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	جنازہ و زکوٰۃ بموسم حج
۵۴	" جلد پنجم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	کتاب النکاح والطلاق
۵۵	" جلد ششم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	کتاب السیر، مفتقر و شرکت، وقف
۵۶	" جلد ہفتم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	
۵۷	" جلد ہشتم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	
۵۸	" جلد نهم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	
۵۹	" جلد دہم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	کتاب الخطر والاباستہ
۶۰	" جلد یازدہم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	وصایا، رہن، عمارت و اشربہ
۶۱	" جلد دوازدہم	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور لاہور	عقائد کدورت و دیگر فرق باطلہ
۶۲	اعلام الہام بان ہندوستان دارالاسلام	۱۳۰۶	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۶۳	آدکام الاحکام فی الفتاوی السنیۃ سن مالہ حرام	۱۲۹۸	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۶۴	الآمر باحرام القابیر	"	"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی
۶۵	اقامۃ القیامۃ علی طائفت القیامۃ اہل تہامت	۱۲۹۹	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۶۶	اجود القرئی لمن یطلب الصیۃ فی اجارۃ القرئی	۱۳۰۲	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۶۷	انوار الانتاہ فی صلۃ نماز یا رسول اللہ	۱۳۰۳	"	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی
۶۸	ازین کافل کلمۃ القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل	۱۳۰۵	عربی	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۶۹	انجۃ الہد فی حفظ المسکبہ	۱۳۱۶	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۷۰	انکح ابداع فی حد الرضاع	۱۳۱۷	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۷۱	الاکام والعلل فی اشکال الاسلام	۱۳۲۰	اردو	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۷۲	اجود کلو فی احکام الرضو	۱۳۲۳	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی
۷۳	توہم القندیل فی اوصاف المہمل	"	"	مطبع حسنی محمد سوداگران بریلی

نمبر شمار	نام کتاب	صن	زبان	مطبع / ناشر
۷۳	لح الا حکام ان الا وضو من الزکام	۱۳۲۳	اردو	مطبع ہلسنت و جماعت بریلی
۷۵	الطراز لمعلم فیما یحدث من احوال الدم	"	"	"
۷۶	نہد القوم ان الوضو من ای قوم	۱۳۲۵	"	"
۷۷	تبیان الوضو	۱۳۰۶	"	"
۷۸	بارق التورنی مقادیر ما بالمیور	۱۳۲۷	"	درضا اکیدی ممبئی
۷۹	برکات السماء فی عظم اسراف الماء	"	"	مطبع ہلسنت و جماعت بریلی
۸۰	ارتقاء الحجب عن وجود قرآنہ بالحج	۱۳۲۸	"	"
۸۱	الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل	۱۳۳۰	"	"
۸۲	المنہج الاثنی فی فرق الملاقاة والمستی	۱۳۲۷	"	"
۸۳	المنی الخیر فی الماء المسحیر	۱۳۳۳	"	"
۸۴	رحب الساحة فی سبایہ الاستی وجمہاد جولہائی الساحة	"	"	"
۸۵	ہدیہ الخیر فی حق ماء شیر	"	"	"
۸۶	النور والنورق لا سفار الماء المطلق	"	"	"
۸۷	عظاء لیلی لا فاضہ احکام ما بالصی	"	"	"
۸۸	البدیۃ والبیان لعلم الرتہ والسلطان	"	"	"
۸۹	حسن التعم لبیان حد التعم	۱۳۲۵	"	"
۹۰	مع الدماء فیما یورث الحج عن الماء	۱۳۲۵	"	"
۹۱	الظفر قول زفر	"	"	"
۹۲	اسطر السعید علی بیت جنس ارض الصعید	"	"	"
۹۳	انجید السدیۃ فی نفی الاستعمال عن الصعید	"	"	"
۹۴	قوانین العلماء فی مقیم علم عند زیاد	"	"	"
۹۵	الطیۃ السدیۃ فی قول صدر الشریعہ	"	"	"
۹۶	نکلی الشمد لایع حدث وکدح	"	"	"
۹۷	سلب الثب عن التاکلن عبارۃ الکلب	۱۳۱۲	"	مطبع ہلسنت بریلی وستانی میرٹھ وغیرہ
۹۸	الاصلی من اسکر لیسکر سکر ودر	۱۳۰۳	"	"
۹۹	حاجز البحر من الواقی عن جمع الصلا تین	۱۳۱۳	"	"
۱۰۰	شیخ الاسلام فی حکم تقبیل الایمان فی الوقایہ	۱۳۲۳	"	"
۱۰۱	بدایۃ المتعال فی حد الاستقبال	۱۳۲۳	"	"
۱۰۲	انسی الاکید عن الصلوۃ ورواہ عدی السدید	۱۳۰۵	"	"
<p>۱۔ یہ رسالہ متعدد ماہی متعدد بائع ہوا ہے ۱۲ ج میں ہے (۲۶) رسائل ۹۵۲۷۱۱ قادیانی رضویہ جلد اول میں مطبوع ہیں ۱۲ ج اس رسالہ میں بعض ایسے فقہی قول لکھے ہیں جن سے بہت سے جدید مسائل کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً پڑیا کا رنگ، موسمی، دودھ و اس میں جن کی تقبیلات، معظم میں، غیرہ ۱۲ ج اس کا دورا عربی نام جیدہ العین علی مذہب حسین بھی بعض طرق کے احباب علی حضرت نے تجویز فرمائی ہے۔ دیکھئے قادیانی چہار رسائل ۳۸ ۱۲ ج یہ چار رسائل ۹۹۲۶۹ قادیانی رضویہ جلد دوم میں شامل ہیں۔ ۱۲</p>				

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / مفاشر
۱۰۳	الفتاویٰ العربیہ فی فرائض الحجۃ الاربعہ	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۰۴	انقطوف الدین فی حسن الجماعۃ الثانیہ	۱۳۱۳	"	"
۱۰۵	تجانب الصواب فی قیام الامام فی الحرام	۱۳۲۰	فارسی	"
۱۰۶	اجتناب المعاصی عن قنایہ الجہاں	۱۳۱۶	اردو	"
۱۰۷	وصاف الرجیح فی مسئلۃ التراوح ۱	۱۳۱۲	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۰۸	التبصیر المتبیین عن المسجد	۱۳۰۷	"	"
۱۰۹	رعایۃ المذہبین فی الدعاء بین الخلیفین	۱۳۱۰	"	"
۱۱۰	مرقاۃ الجہان فی الباطن لمصر لمرحی المصلطان	۱۳۲۰	"	"
۱۱۱	ادنی المصعد فی اذان الجحد	"	"	"
۱۱۲	سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلاۃ العید ۲	۱۳۰۷	"	"
۱۱۳	حسن البرکۃ فی تحفیۃ حکم الجماعۃ	۱۳۹۹	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۱۴	جمال الاحمال تو قیف حکم الصلاۃ فی الحال	۱۳۰۳	"	مطبع المہنت بریلی وغیرہ
۱۱۵	الطرقۃ فی ستر العورۃ	۱۳۰۷	"	"
۱۱۶	شمسہ العصر فی عمل النہاء بازاء العصر	۱۳۲۹	"	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۱۷	لوامع البہا فی العصر للجدد والاربع عقوبہ	۱۳۱۳	فارسی	"
۱۱۸	احسن التقاض فی بیان ما تخرہ عنہا المساجد	۱۳۰۵	اردو	"
۱۱۹	رعایۃ المذہب فی ان الجحد نقل اوسہ	۱۳۱۲	"	"
۱۲۰	ما یحکم الامر عن قدیہ مصر	۱۳۲۳	"	"
۱۲۱	الرد الاشداسی فی جہرا الجماعۃ علی لکنی	۱۳۱۳	"	"
۱۲۲	بذل الجواز علی الدعاء بعد صلاۃ الجماعت	۱۳۱۱	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۳	الشی الخا بز عن کمر صلاۃ الجماعت	۱۳۱۵	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۱۲۴	الہادی الخا جب عن جنازۃ الغائب	۱۳۲۷	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۵	العرف الحسن فی الکتاب علی لکنی	۱۳۰۸	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۲۶	جلی الصوت لشی الدعۃ امام الموت ۵	۱۳۱۰	"	"
۱۲۷	بریق المناہج عن امرار	۱۳۳۱	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ

اسلام و اہلسنت

- ۱۔ اس کتاب کو مولانا محمد مصباحی رکن المسیح الاسلامی مبارکپور نے عربی میں منتقل کروایا ہے جوڑے طبع ہے ۱۲
- ۲۔ یہ بارہ رسائل از ۱۳۱۰ تا ۱۳۱۱ قادی رضویہ جلد سوم میں شامل ہیں ۱۲
- ۳۔ ان بارہ رسائل ۱۳۱۱ تا ۱۳۱۰ کے نام قادی رضویہ جلد سوم کے مقدمہ میں ناشر نے درج کئے اور لکھا یہ دستیاب نہ ہو سکے کہ موضوع کی مناسبت سے جلد سوم میں شامل کئے جاتے ان رسائل کے نام جمل المصعد میں بھی درج ہیں بلکہ ان کی نشاندہی اسی سے ہوئی ۱۲
- ۴۔ المسیح الاسلامی مبارکپور سے یہ کتاب "دعوت میت" کے عربی نام سے علیحدہ بھی شائع کردی گئی ہے ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مصنف / مآثر
۱۲۸	جمل النور فی التماسن زیارة القبر ۱	۱۳۳۹	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۲۹	النجۃ القاضیہ لطیب العین والغفار ۲	۱۳۰۷	فارسی	"
۱۳۰	ایقان الارواح لہ یار ہم بعد الارواح	۱۳۲۱	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۳۱	حیات الموات فی بیان سماع الاسوات	۱۳۰۵	"	مردوں کے سننے کے دلائل رضا اکیڈمی ممبئی ۳
۱۳۲	الوفاق العینین بین سماع العینین والسمین	۱۳۲۶	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مطبعہ ممبئی
۱۳۳	تجلی المخلوۃ لاناۃ اسئلۃ الزکوۃ	۱۳۰۷	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مجلس رضالاہور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۳۴	اعمال الاستاۃ فی رد صدقہ مانع الزکوۃ ۳	۱۳۰۹	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و حسنی پریس بریلی
۱۳۵	مدار العتف عن الامام ابی یوسف	۱۳۱۸	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۶	افصح البیان فی حکم مزارع بندہستان	"	"	سنی دارالاشاعت و تحفہ حنفیہ پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۷	ابرار الہام فی حرمت الزکوۃ علی بنی ہاشم	۱۳۰۷	"	"
۱۳۸	ازکی الابلال بابطال ما عدت الناس فی امر الہدال	۱۳۰۵	"	سنی دارالاشاعت و مکتبہ عزیز یہ بنارس و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۹	طرق اثبات الہدال	۱۳۲۰	"	سنی دارالاشاعت و مطبعہ پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۰	البدور والاجلہ فی امور الابلالہ ۴	۱۳۰۳	"	سنی دارالاشاعت و حسنی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۱	نور الاولیۃ للبدور الاجلہ ۵	۱۳۰۴	"	"
۱۴۲	رفع الغلۃ عن نور الاولیۃ ۶	"	"	"
۱۴۳	الاعلام بحال الخو فی النسیام	۱۳۱۵	"	"
۱۴۴	تفسیر الاحکام لفقہیہ الصلاۃ والنسیام	۱۳۱۶	"	"
۱۴۵	ہدایۃ البیان پاکدام رمضان	۱۳۲۳	"	"
۱۴۶	الغرض المعطاری فی زکون زکوۃ الاظہار	۱۳۱۲	"	مطبعہ اہلسنت بریلی
۱۴۷	مستقل الرین من احکام مجاورۃ اخرین	۱۳۰۵	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۸	انوار البشارۃ فی مسائل الحج والذریۃ	۱۳۲۹	"	دو دیگر مطابع

۱۔ یہ کتاب بھی مجمع الاسامی کے اہتمام سے مولانا محمد امجد مصباحی کی ترقیب و ترجمہ کے ساتھ "مزارات پر عورتوں کی حاضری" کے نام سے اردو و ہندی میں شائع ہوئی ہے۔ ۲۔ مولانا خورشید قادری لاہوری
کے ترجمہ کے ساتھ یہ رسالہ صحیحہ و سنی ہے اور بھر بریلی سے شائع ہو گیا ہے۔ ۳۔ احیاء زکوۃ کے عربی نام سے یہ رسالہ مجمع الاسامی کے اہتمام میں صحیحہ و سنی شائع ہو چکا ہے۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۴۹	حجاب الانوار ان لکاح کحجر والاقرار	۱۳۰۷	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۵۰	مافی الصلوات فی تکبیر الہندو بخالہ	۱۳۱۷	"	"
۱۵۱	ہجۃ النساء فی تحقیق المصارفہ بالمرتا	۱۳۱۵	"	"
۱۵۲	ازلیۃ العار کحجر الکرار عن کتاب النار	۱۳۱۶	"	و مطبع ہلسنت بریلی و پٹنہ
۱۵۳	تجوید الرمن بزواج الاعد	۱۳۱۵	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۵۴	الوسط کسجل فی اشاعت التزوید بعد الوعی للمحلی	۱۳۰۵	"	"
۱۵۵	رتیق الاحقاق فی کلمات المطلق	۱۳۱۱	"	و در شاہ علیس بریلی شریف
۱۵۶	آکدہ تحقیق باب تعلیق	۱۳۲۲	فارسی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۵۷	الجوہر الثمین فی غلل نازلۃ النبین	۱۳۳۰	"	"
۱۵۸	الطائب التہانی الکاح ۱۲ ثانی ۱	۱۳۱۳	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۵۹	جوال العلوتین اخلو	۱۳۳۶	"	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۱۶۰	ردالقضاۃ الی حکم الولاۃ	۱۳۲۳	"	قادی جلد ہفتم میں شامل (فارسی)
۱۶۱	الصافیۃ الموجدۃ کحجر الاشیۃ	۱۳۰۷	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۶۲	نصیح الخویمۃ فیصل الخویمۃ	۱۳۲۱	اردو	"
۱۶۳	معدل الزلال فی اثبات الہلال	۱۳۰۳	"	"
۱۶۴	نفا المیرۃ فی شرح الجوہرۃ کتب المیرۃ الوضیۃ	۱۲۹۵	"	مطبع لکھنؤ و مکتبہ قادریہ اندرون
۱۶۵	فی شرح الجوہرۃ العنیدیۃ (لخام صلیج جملہ لیل کی)	"	"	لوہاری دروازہ لاہور
۱۶۶	الطیرۃ الارضیۃ علی المیرۃ الوضیۃ ج	"	"	مطبوعہ لکھنؤ و مکتبہ قادریہ لاہور
۱۶۷	اجل العجیر فی حکم المسامح والمرامیر	۱۳۳۰	"	بعض مطبوعہ مطبع حنفیہ پٹنہ
۱۶۸	اعالی الافادۃ فی تعزیر الہندو بیان الشہادۃ ج	۱۳۲۱	"	مطبع ہلسنت بریلی وغیرہ
۱۶۹	افتدایا جاپدہ من حلف الطالب علی طلب الموعبۃ	"	"	"
۱۷۰	الہاک الوہابین علی توہین قہور المسلمین	۱۳۲۲	"	مطبع ہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۷۱	حسن الجلوۃ فی تحقیق لیل والذراع والفرش والخلوۃ	۱۳۰۰	عربی	غیر مطبوعہ
۱۷۲	شوارق التسانیۃ حد المصروف والفتا	"	"	"
۱۷۳	لمعۃ الشفۃ فی اشراط العصر الجدد	"	"	"
۱۷۴	اراءۃ الادب لافاض النیب	"	"	"
۱۷۵	ادکام شریعت سے حصص	"	"	مطبع حنفی بریلی و سمانی میرٹھ
۱۷۶	عرفان شریعت سے حصص	"	"	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۷۷	عرفان شریعت سے حصص	"	"	حنفی بریلی و سمانی میرٹھ
۱۷۸	عرفان شریعت سے حصص	"	"	حنفی بریلی و سمانی میرٹھ
۱۷۹	عرفان شریعت سے حصص	"	"	حنفی بریلی و سمانی میرٹھ
۱۸۰	عرفان شریعت سے حصص	"	"	حنفی بریلی و سمانی میرٹھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۷۶	امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام		اردو	امام کے پیچھے قراءت کرنے کا بیان
۱۷۷	اسی مشکوٰۃ فی تنقیح احکام الزکوٰۃ		"	زکوٰۃ کے بعض ضروری احکام ۱
۱۷۸	الاسد اصحول		"	غیر مطبوعہ
۱۷۹	بذل الصفا بعد المصطفیٰ	۱۳۰۰	"	عبدالغنی و عبدالمصطفیٰ وغیرہ ناموں کا شرعی جواز
۱۸۰	باب غلام مصطفیٰ	۱۳۰۵	"	غلام مصطفیٰ وغیرہ ناموں کی تحقیق شرعی شامل در بذل الصفا
۱۸۱	بدار الانوار فی آداب الآثار	۱۳۲۶	"	آثار تبرکات اور بزرگ شخصیات کو تقطیس پور کا جواز
۱۸۲	ابرار النقال فی استئذان قبلۃ الاجال	۱۳۰۸	"	اور تبرکات کی تقطیس
۱۸۳	الکشف شافی حکم نو فوجی	۱۳۲۸	اردو	گرمایوں کے بارے میں شرعی حکم ۲
۱۸۴	تیسیر الماعون للسکن فی الماعون	۱۳۲۵	عربی	مع اضافہ مباحث بدست مصنف
۱۸۵	تعبیر خواب و ہوائے اجاب	۱۳۳۳	"	جہاں طاعون کی وبا ہوا جسے کو نہ چھوڑنے کا حکم
۱۸۶	محل بحیثیۃ ان المکرہ تنزیہا لیس بمحرمۃ	۱۳۰۴	عربی	در بارہ کاذان ثانی جمعہ
۱۸۷	الکوبر الشیخ فیما یختص بہ المسلمین	۱۲۹۹	"	اس بات کا ثبوت کہ مکروہ تنزیہی پر عمل گناہ نہیں ہے
۱۸۸	اکلاؤۃ واطلاؤۃ فی موجب کف و التلاؤۃ	۱۳۰۶	"	کس کس چیز کی قسم شرعی قسم ہے
۱۸۹	حکم رجوع من ولی فی نفقۃ العرس والنجار و لکھی	۱۳۰۷	اردو	عبدۃ خلاوت کتنا پڑھنے سے اور کب واجب ہے
۱۹۰	کک العیب فی حرمت سئلہ الشیخ	"	"	شادی کے خرچہ چیز اور زیورات کے بعض احکام
۱۹۱	حدۃ الرحان حکم حکم الدخان	"	"	سیاہ خضاب کے حرام ہونے کا بیان
۱۹۲	حق الاحقاق فی حادیث من نازل الخلق	۱۳۱۲	"	حقے اور قربا کے احکام
۱۹۳	الکلیۃ الاسی حکم بعض الاسماء	۱۳۲۰	"	ایک مسئلہ طلاق کی نفیس تحقیق (فتاویٰ یازدہم)
۱۹۴	الحق بحیثیۃ فی احکام استجنی	۱۳۲۳	"	نام رکھنے کے احکام اور بعض غلط نام کی نشاندہی
۱۹۵	خیر الامال فی حکم الکلب و السوال	۱۳۱۸	"	جدائی سے بھاگنے نہ بھاگنے کی تحقیق
۱۹۶	کفل الفقیر الفایم فی احکام قمر طاس الدرامہ ۲	۱۳۲۳	عربی	کب طحال کی اہمیت اور سوال کی مذمت
۱۹۷	نوٹ سے متعلق سب مسائل	۱۳۲۹	اردو	کاغذ کے نوٹ سے متعلق شرعی احکام
۱۹۸	کاسر السیفۃ الوادیۃ فی ابدال قمر طاس الدرامہ	"	عربی	کفل الفقیر کا اور دوسرے
۱۹۹	الدلیل المکمل طرہ رسالۃ النوط	"	عربی	نوٹ سے متعلق مولوی عبدالحی وغیرہ کا رد
۲۰۰	رفع المداہرک فی اسباب و ماطرع الماکک	۱۳۱۰	عربی	کاسر السیفۃ الوادیۃ کا اور دوسرے
۲۰۱	راداۃ و الوادیۃ و الخیر و موصافۃ الفقراء	۱۳۱۲	"	ہندو گناہوں کا جوہر ڈالنے میں اس کا اور ہمارا حکم
۲۰۲	رامی زافعیان معروف بدینہ فی تلخیص ذائق	۱۳۲۰	"	تقریباً صدقہ کرنے سے لباس دور ہوتی ہیں
۲۰۳	الرمز الراشد علی سوال مولانا آصف	۱۳۲۹	"	کو اسے متعلق شرعی حکم اور گنگوہی سے مراد است
۲۰۴	الزبدۃ الزکیۃ فی تحریم کتواریتہ	۱۳۳۲	"	مولانا آصف کے چند سوالات کے جوابات
				حجۃ تقطیس کی حرمت کا بیان

۱۔ بحوالہ غیر مست کتاب فی البیان مطبوعہ رضوی پریس فی حیدرآباد شریف ۱۲ ج تقریباً ۱۰۰ صفحہ ہر صفحہ پر ۱۰۰ احکام اور ۱۰۰ مسائل کا احکامات اللہ تعالیٰ پر کسی صورت میں رسالہ یافت،
۲۔ بحوالہ دوسرے ۲۵ ج میں اس کا نام یوں ہے البیان شافی الخیر و موصافۃ الفقراء ۱۳۲۶ ج تا ۱۳۲۹ ج جو کہ غیر تاریخی ہے اور میں سے متعدد جہاں نام اس کتاب مطبوعہ رضوی پریس پور کو دیکھ کر غریب
کیا ہے اور یہ ممکن ہے کہ دونوں دور رسالے ہوں ۱۲ ج بحوالہ فتاویٰ جلد دوم ص ۱۱۵ ۱۳ ج غیر تاریخی نام ۱۲ ج یہ رسالہ احکام شریعت تصدق میں شامل ہے ۱۲ ج یہ رسالہ کہ
معتقل میں بعض حکام سے حرم کے استیضہ پر طبعیت نے تصنیف فرمایا ۱۲ ج۔ فتاویٰ رضویہ جلد دوم مطبوعہ قسطنطنیہ پور میں شامل ہے ۲۳۴ ۲۳۵ جہاں میں ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	صن	زبان	مطبع / ناشر
۲۰۵	رویت ہلال رمضان		فارسی	چاندو کھٹے کابیان
۲۰۶	الرمز الحرفی علی سوال مولانا السید آصف	۱۳۳۹	اردو	حشی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ
۲۰۷	سبل الاصفیائی حکم الذکر علیا دایا ح	۱۳۱۲	"	حشی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ و مجمع الاسلامی مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۰۸	سزجیل فی مسائل السراویل	"	"	تنگ و کشادہ چاندو سداورت بند اور دھوتی کے احکام
۲۰۹	الکبر الشبانی علی فدا علی الوابی	۱۳۲۵	"	مطبع ہلسنت بریلی و مکتبۃ الحب الہ آباد
۲۱۰	السیبۃ فی فتاویٰ افریقہ	۱۳۳۶	"	حشی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ
۲۱۱	اسیف الصمدانی علی التیانی و التکرانی	۱۳۳۲	"	"
۲۱۲	سلامۃ اللہ علی النبی ح	"	"	در بارہ اذان ثانی جحد
۲۱۳	شفاء النوال فی صور الحویب و مزارہ و نعالہ	۱۳۱۵	"	مطبع خفیہ پشاور مطبع ہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۱۴	الشرعۃ السببۃ فی تحذیر الوصیۃ ح	۱۳۱۷	"	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۲۱۵	صفا علی النجین فی کون المصالح علی الیدین	۱۳۰۶	"	مطبع ہلسنت و حشی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۱۶	طوال النور فی حکم السرج علی القبر	۱۳۰۳	"	"
۲۱۷	الطیب الوجیز فی احکام اللوق والا بریز	۱۳۰۹	"	مطبع بریلی وغیرہ
۲۱۸	الطرازۃ سبب فی الترویج علیہ لکنہ و کاف لکنہ ح	۱۲۹۹	عربی	غیر لکھنؤ اور مخالف مذہب سے نکاح کا حکم
۲۱۹	عطا لکھنؤ فی حکم التصویب	۱۳۳۱	اردو	مطبع ہلسنت و اختر کینڈہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲۰	عقرب حسان فی اجابۃ الاذان ح	۱۲۹۹	عربی	اذان کا جواب دینا کس سے واجب ہے یا ان کا قدم
۲۲۱	فتح المسک فی حکم التملک	۱۳۰۸	"	غیر مطبوعہ
۲۲۲	القدح السببۃ فی تحذیر التارخ علی	۱۳۱۸	"	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۲۲۳	اکاس الدہان فی ضابطۃ الطلاق	۱۳۱۳	"	رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲۴	لحد النبی فی اعفاء النبی	۱۳۱۵	اردو	مطبع حیدرآباد و رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲۵	المنزلۃ المعقود و بیان حکم امر و مقتود ح	۱۳۰۵	"	"
۲۲۶	الفتاۃ المسطرۃ عن احکام البیضاء المسطرۃ	۱۳۰۱	عربی	مفتو و انجم کی عورت کا حکم
۲۲۷	النجس المسردان سبب المصطفیٰ مرتد	"	اردو	بدعت تفری دالے کا حکم مثل مرتد ہے
۲۲۸	منزع الحرام فی القداوی بالحرام	۱۳۰۳	عربی	جنسوری توہین کرنے والا مرتد ہے
۲۲۹	المنع المبیہ فیما بین من اجزاء الذبیح ح	۱۳۰۲	"	حرام شایع طلاق کا حکم
۲۳۰	المنی والدردن من معنی آرد	۱۳۱۱	اردو	ذبیحہ سے بامیں چڑھانے کی ممانعت
۲۳۱	مروج النجا لخرق التمساء	۱۳۱۵	"	مطبع ہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی

۱۔ یہ در سال احکام شریعت محدود میں شامل ہے رضوی کتب خانہ بریلی ۱۲ ح ذیحہ اولیا کے نام سے یہ سالہ الجمع الاسلامی سے علیحدہ بھی شائع ہو گیا ہے ۱۳ ح بحوالہ اذان من اللہ القادس نے بھی اللہ عزوجل سے دعا کی کہ اس کتاب کو عام ۱۲ ح یہ در سالہ فتاویٰ جلد یازدہم مطبوعہ بریلی ۱۳۱۱ مطبع ہو گیا ہے ۱۲ ح ۵ غیر تاریخی نام ۱۴ ح بحوالہ فتاویٰ الاسلامیہ مترجم جس ۱۵ معتقد مولوی عبدالحی رائے بریلی ۱۲ ح غیر تاریخی نام ۱۲ ح ۵ بحوالہ جہاد امتارسائل شتی ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	صفہ	زبان	مطبع / مآشر
۲۳۲	الردانہ علی ذم اہل الجہز	۱۳۱۵	اردو	رسالہ اہل الجہز کا جواب الجواب
۲۳۳	شہداء العصر فی ادب النداء امام العصر ل	۱۳۲۳	عربی	اذان ثانی جمعہ کے مقابلہ میں اور عارفین مسجد بنے کا ثبوت
۲۳۴	مقارنہ فی اصول فقہ مقیمہ اور جب قبر	۱۳۲۶	اردو	قبر کے قریب یا مقبرہ میں نماز پڑھنے کی تحقیق
۲۳۵	مسائل سماع	"	"	سماع عزامیر سے متعلق فتاویٰ کا مجموعہ
۲۳۶	المعتمد علی طاعن نطق بکل طوعا	۱۳۰۲	"	بحوالہ اہل حق الاسلامیہ مترجم اردو ص ۱۷۱
۲۳۷	نیم الصبا فی ان الاذن بکل الوباء	۱۳۱۲	عربی	دفع دبا کیلئے اذان کیلئے کا حکم
۲۳۸	نقد البیان حرمت البیت اشی الشبان	۱۳۲۰	"	دودھ کی جتنی حرام ہونے کا حکم
۲۳۹	نور الجہد فی التمسیر فی السورۃ	"	"	بجوار کا بیہ
۲۴۰	نورینی فی انصار الملام العتی	"	"	امام شہنی کے ایک کلام پر اعتراض کا جواب
۲۴۱	وشاح الجہد فی تحلیل معانید العید	۱۳۱۲	اردو	امام شہنی کے نماز کے بعد مصافحہ و معاند کا جواز
۲۴۲	بانی النبیۃ یا شام الہندیۃ	۱۳۱۲	"	چھ ہا کی عمر کے پھیر کی قربانی روا ہونا غیر کی ناروا
۲۴۳	اسب اشعور یا حکام اشعور	۱۳۱۸	"	تحریک خلافت ترک وکالات کے سوا ان کے جوابات
۲۴۴	نافع النور علی سوالات جہلور	۱۳۳۹	"	قربانی کا ذکر مسئلہ
۲۴۵	انفس الفکر فی قربان البتر	۱۲۹۸	"	اذان ثانی جمعہ کا فیصلہ کن بیان
۲۴۶	مسئلہ اذان کا حق فرامیصلہ	۱۳۲۲	"	مسئلہ روایت جلال کا بیان
۲۴۷	رویت جلال کا ضروری ثبوت	"	"	مسئلہ روایت جلال کا بیان
۲۴۸	کمال الاکمال شرح جمال الجہل	"	"	دودھ کے بیچ کا حکم
۲۴۹	اضافات افاضات	۱۳۳۳	عربی	دودھ کے بیچ کا حکم
۲۵۰	البحر المحسن فی حرمت ولد المبین	۱۳۲۰	اردو	دودھ کے بیچ کا حکم
۲۵۱	ترجمہ شہداء العصر	۱۳۲۷	"	دودھ کے بیچ کا حکم
۲۵۲	نفی العار من معائب مولوی عبدالغفار	۱۳۲۲	"	دودھ کے بیچ کا حکم
۲۵۳	وقایہ اہل السنۃ عن اہل البدعۃ	"	"	دودھ کے بیچ کا حکم
۱	اصول فقہ	۱۳۰۲	عربی	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق
۲	الراجح لکامل فی انارة عادل کان یفعل	"	"	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق
۳	تجویب الاشباہ والنظائر	"	"	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق
۴	حاشیہ لکمل فی اشی الاشباہ والنظائر	"	"	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق
۵	حاشیہ فوارح الرحمت شرح مسلم الثبوت	"	"	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق
۶	حاشیہ مسلم الثبوت	"	"	کان یفعل دوا میں نص نہیں اس کی تحقیق

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۶	سیوف الخدیج علی عابد الی حدیثہ رسم المفتی	۱۳۱۱	اردو	عالمگیری کے قول جو قیاس امام کو بحق کہنے کا فکری شرح
۱	اہل الاعلام بان الفتوی مطلقاً علی قول الامام	۱۳۳۳	عربی	اس کی تحقیق کرنوٹی مطلقاً امام اعظم کے قول پر چاہئے
۲	فصل القضاء فی رسم الاقامہ ج	۱۲۹۶	"	رسم المفتی کا جامع بیان
۳	حاشیہ رسائل الشافعی (فی رسم المفتی) فرائض	"	"	"
۱	تجلیۃ اہلسنن فی مسائل نصف من اجلہ	۱۳۳۱	اردو	وراثت سے متعلق ضروری احکام اور مولوی عبدالحی فرخچی مکی کے مسامحات کا بیان
۲	ندم النصرانی والقیم الایمانی	۱۳۱۶	فارسی	بعض یاروں کے فرائض پر اعتراضات کا رد
۳	المقصد النافع فی معنی نصف المربع	۱۳۱۵	اردو	وراثت سے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ
۴	طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان	۱۳۱۷	"	ذوی الارحام سے متعلق ایک مسئلہ کی تحقیق
۱	تجویذ الجام الصادق من شہن الصاد ج	"	"	خارج حرف خدا اور اس کے مسائل
۲	نعم الزاد لم الصاد ج	۱۳۱۵	فارسی	حرف ضادی کی تحقیق
۳	یسر الزاد لمن ام الصاد	۱۳۱۰	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۴	حاشیہ لمع الفکر	"	"	"
	مقائد و کلام			
۱	الاولی الطاعونہ فی اذان الملاحمہ	۱۳۰۶	اردو	روافضی کی اذان کا رد
۲	المستند المستند بناء نجات الایہ	۱۳۲۰	عربی	حاشیہ المستند المستند از علامہ فضل رسول بدایونی
۳	اعتقاد الاحباب فی التخیل والمطہن والالاحباب	۱۳۹۸	اردو	خدا اور رسول آل و اصحاب و پیروں سے متعلق عقائد کا بیان
۴	امور مشرقین و رما تیار عقائد مشرقین	"	"	عقائد اہل سنت کی خصوصیات
۵	الابدال بلیض الاولیاء و بعد الوصال	۱۳۰۳	"	بعد وصال اولیاء اللہ کا فیض جاری رہتا ہے
۶	الکبار لمع المکی	۱۳۲۰	"	مقدمہ غیر مقدمہ آراء سے متعلق سوالات
۷	اصلاح العظیم	۱۳۳۱	"	مساجد اہلسنت میں بدعتوں کے آنے کا حکم
۸	اکمل المکت علی اہل الحدیث	"	"	بدعتوں کو سنا جہت نہ گانے کی بحث
۹	الاستد اولی احوال الارادہ (منظوم)	۱۳۲۷	"	سنن اہلسنت پر غلط فہمیاں اور رد و جواب
۱۰	فی فتاویٰ رضویہ جلد اول ص ۳۸۱ پر بھی مطبوع ہے	"	"	غیر جاری تھی نام بحوالہ فتاویٰ رضویہ ج ۳ ص ۷۵-۷۶ ج ۱۲ فتاویٰ جلد سوم ص ۱۱ میں بھی مطبوع ہے ج ۱۳ فتاویٰ سوم ص ۱۰۵ میں رد ہے ج ۱۴ فی حیات الموات فی جامع الاموات کے ساتھ مطبوع ہے ج ۱۴ تجویذ سے متعلق احکام پر مشتمل تلخیص کی تحریروں کا ایک مجموعہ "احکام توحیل" کے نام سے جناب حاکم خیر محمد مفتی صاحب نے مرکزی جامعہ القرآن پاکستان کی طرف سے جلد ہی شائع کر کے مفت تقسیم کیا ہے جس کو مرتب موصوف نے فتاویٰ اور بعض مطبوعہ رسائل کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ نعمانی ۳۰ رذی الحجہ ۱۴۰۰ھ

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۰	انصار الہدیٰ	۱۳۳۰	عربی	مطبع اہلسنت بریلی
۱۱	ازادہ العیب بسبب الغیب	۱۳۳۰	عربی	حسین پریس سوداگران بریلی
۱۲	انوار اللمعان فی توحید القرآن ۱	۱۳۳۳	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳	ابراہیم بن علی کہانتیہ علم المکتون ۲	۱۳۳۳	اردو	عبد الشکور خارج کھنوی کارو
۱۴	اعلیٰ نجوم رحمہ برائے بیاض النجم	۱۳۳۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۱۵	افتاء حسین کا تازہ عطیہ	۱۳۳۸	اردو	ترجمہ تقریظات الدولۃ الحکمیۃ
۱۶	اقتل الیاس یا جلال الصحاہ ۳	۱۳۰۰	عربی	صحابہ کرام کی تعظیم کا بیان
۱۷	اشد الیاس علی عابد الخناس	۱۳۰۰	عربی	بہت سے عقائد کا تحقیق بیان اور ردو باہیہ
۱۸	البشری العاجلۃ من نصف آجلۃ	۱۳۲۷	عربی	ردو مسئلہ امکان کذب بابی تعالیٰ
۱۹	البارقۃ الشارقۃ علی بارقۃ المشرق ۳	۱۳۰۵	عربی	تفسیر کتب پر پریس بریلی داغمن طلبہ اشرافیہ
۲۰	پیکان جا نگلہ زبرجان کندان بے نیاز	۱۳۲۵	عربی	مطبع حنفیہ پٹنہ داغمن طلبہ اشرافیہ
۲۱	التحیر باب التہیر	۱۳۲۶	عربی	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ
۲۲	شیخ الصدوق بیان القدر	۱۳۲۳	عربی	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ
۲۳	تہذیب ایمان یا آیات قرآن	۱۳۲۵	عربی	مطبع اہلسنت و رضوی کتب خانہ
۲۴	حسام اخرین میں غفر الکفر والعتن	۱۳۲۵	عربی	حسام اخرین کا رد و ترجمہ
۲۵	تسین احکام و تصدیقات اعلام	۱۳۲۲	عربی	حسام اخرین کے عقائد کا خلاصہ
۲۶	غلامہ غفر العزادی (حسام اخرین)	۱۳۲۵	عربی	تصدیقات علمائے کلمہ معظمہ برسام اخرین
۲۷	لغز الملکیۃ والتجلیات الکیۃ	۱۳۲۵	عربی	لغز الملکیۃ کا رد و ترجمہ
۲۸	مہری تصدیقات کلمہ	۱۳۲۳	عربی	تصدیقات علمائے کلمہ میں منورہ برسام اخرین
۲۹	الغفرۃ الہدیۃ والتجلیۃ الہدیۃ	۱۳۲۵	عربی	مذکورہ بالا رسالہ کا رد و ترجمہ
۳۰	بیمار تصدیقات مدینہ	۱۳۲۵	عربی	مفتی شافعیہ کی تصدیق کا ترجمہ
۳۱	برکات مدینہ از عہد شافعیہ	۱۳۳۰	عربی	بیان علم فیہ رسول و مکررین
۳۲	دریۃ المؤمن الی ما یسبب فی الدن ۵	۱۳۲۶	عربی	انجیل دہلوی کے خط کی غلطیوں کا بیان
۳۳	الجلۃ و اکمال العین تصافۃ الباطل ۱	۱۳۲۸	عربی	ارشاد محمد بہاری سے وہابیہ کے استدلال کا جواب
۳۴	صلی نفا الخلد	۱۳۳۹	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۳۵	حبیب العوارض مکتوم بہار	۱۳۳۹	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی

۱۔ بحوالہ ترجمان اہلسنت جلد ۱ ص ۶۶ و جلد ۲ ص ۱۳۵
۲۔ فاضل بریلوی علمائے قازق نظر میں ص ۱۳۵
۳۔ غیر تاریخی نام ۱۴۰۔ بحوالہ مناقب الاسلام ص ۳۳۵ مترجم اردو ۱۲

۴۔ پروفیسر مسعود احمد، فاضل بریلوی علمائے قازق نظر میں، مجلس رضا لاہور، بحوالہ تعظیم اہل بیت ص ۹۳۹-۱۲

۵۔ بحوالہ فاضل بریلوی علمائے قازق نظر میں از پروفیسر مسعود احمد ص ۱۰۳-۱۲

۶۔ فتاویٰ رضویہ ششم میں بھی شامل ہے۔ ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۳۶	حق فی فتح مبین	۱۳۳۸	اردو	مطبوعہ حسنی پریس بریلی
۳۷	خالص الاعتقاد	"	"	مطبع اہلسنت و رضا پریس بریلی
۳۸	دوام العیش فی الامتہ من قریش	۱۳۳۹	"	مطبع حسنی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۳۹	سبحان السبح حنیف کذب مجبوح	۱۳۴۰	"	شاہی پریس کھنڈو و قحطہ حنیف پٹنہ
۴۰	وامان باغ سبحان السبح ح	۱۳۴۶	"	"
۴۱	سبحان القدوس عن تقدیس نفس منکوس	۱۳۴۹	"	"
۴۲	دفعہ الہاس علی جامعہ الفائدہ والخلق والناس	۱۳۴۳	"	بعض مطبوعہ اہلسنت و جماعت بریلی
۴۳	دواغ النحر	۱۳۴۵	"	حنسی پریس بریلی
۴۴	ذوالفقار	"	"	انجمن حزب الاحناف لاہور
۴۵	دافع الفساد عن مراد آباد	"	"	مطبع اہلسنت بریلی
۴۶	رد الرقۃ	۱۳۴۵	"	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۴۷	الراکۃ العنصریۃ من الحجۃ الکیہ	"	"	مطبع تجارت اسلامیہ میرٹھ
۴۸	رفع العرش النادیۃ من ادب الامیر معاویہ	"	"	"
۴۹	رسالہ عقائد ح	۱۲۹۵	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۵۰	اسی مشکوٰۃ فی ابداء الحق الحجۃ	۱۳۱۳	اردو	مطبع ہدایاں و کلمات
۵۱	سوالات حق تعالیٰ تبارک و تعالیٰ عن علماء	"	"	مطبع نادری بریلی
۵۲	فتاویٰ القدوس و کلمات فیتنہ القدوس	"	"	"
۵۳	قہر اللہ علی مرتد کفار دین	۱۳۴۳	"	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۴	السود و الحجاب علی اصح الکتاب	۱۳۴۵	"	مطبع اہلسنت بریلی و مسکتہ الحلیب
۵۵	لمبین ختم النہیین	۱۳۴۶	"	الہ آباد و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۶	الصامم الرانی علی اسراف القادیانی	۱۳۴۵	"	حق اکیڈمی مبارک پور و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۷	سیف العرفان لدفع حزب الشیطان	۱۳۴۹	"	مطبع تحفہ حنیف پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۸	سیف المصطفیٰ علی اویان الافتراء	۱۲۹۹	"	"
۵۹	سد الغرار	"	"	"
۶۰	شرح المطالب فی بحث ابی طالب	۱۳۱۶	"	مطبع اہلسنت بریلی و مسکتہ قادریہ
۶۱	مختصر تفصیل فی بحثہ لتفصیل	"	"	لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی
۶۲	الصامم الرانی علی عمائد المشرک القادیانی	"	"	لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی
۶۳	نصوہ النہیین فی انعام احمد و الہدایہ	۱۲۸۵	عربی	محمد دہانت کی تحریک

۱۔ اس کا دوسرا تاریخی نام "وصدۃ زیانہ بر سر جہول زمانہ" ہے ۱۲ ج بحولہ تحفہ حنیف پٹنہ شعبان ۱۴۳۵ھ ۱۲ ج مرتبہ مولانا حامد رضا انیسٹریٹس قادیان ۱۲ ج بحوالہ اشاعت اسلامیہ بمبئی ص ۳۳۵، ۱۴ ج بحوالہ اشاعت القادیانہ از علی حضرت ص ۲۳-۱۴ ج یہ پہلی تصنیف ہے اس وقت حضرت مصنف غلامی کی عمر کا تیرہواں سال تھا اب اس سے پہلے دس سال کی عمر میں بدلے انکی شرح زبان بریلی بھی دیکھ ہوئی ۱۲ کتب العلماء بہاری (۱) جملہ اربعہ ص ۶

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۶۳	باب العقائد والکلام ۱	۱۳۳۵	اردو	ارشوی پریس بریلی و مطبع اہلسنت
۶۵	برکات الاداء لابی الاستداد	۱۳۱۱	"	مطبع اہلسنت بریلی وجیب الطالع لا آباد
۶۶	العذاب للبھس ج	"	"	غیر مطبوعہ
۶۷	فتح القسین بحجاب الاسئلة البعثرین	"	"	"
۶۸	الفرق الخیرین بین اسی العزیز والوہابی الرحیم	"	اردو	منظر انعام بریلی شریف
۶۹	تواریخ القبار علی بحسب العجمار	۱۳۱۸	"	رضا اکیڈمی لاہور
۷۰	الجمع البین لآمال الکذبین ج	۱۳۲۹	"	شاہی پریس لکھنؤ
۷۱	الکوکب الشہابیہ فی تخریجات الی وہابیہ	۱۳۱۲	"	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۷۲	سل السیوف البندی علی تخریجات بابا النجیدہ	"	"	مطبع تحفہ خدیہ پشاور و رضا اکیڈمی ممبئی
۷۳	لوحۃ الشہد لہدی شیخہ الشفیہ	"	"	"
۷۴	الآراء المتعارفہ لکھریات الملائکۃ	۱۳۲۱	"	غیر مطبوعہ
۷۵	الکواکب الحسنیٰ فی علم البھس برماکان وایکون ج	۱۳۱۸	"	"
۷۶	معبر الخباب فی شیون الی طالب	۱۲۹۳	"	"
۷۷	مطلع القسین فی الایہ سیدۃ العرین ج	۱۲۹۷	"	"
۷۸	غایۃ التحقیق فی امامۃ اعلیٰ والصدقین	۱۳۲۱	"	بریلی الیکٹریک پریس و مکتبہ قادریہ
۷۹	مال الکعب معلوم الغیب	۱۳۱۸	عربی	غیر مطبوعہ
۸۰	امداد جوارح الغیب ج	"	اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۸۱	معارک الجروح علی التوبۃ المقبوح	۱۳۲۰	"	غیر مطبوعہ
۸۲	مقل کذب وکید	۱۳۲۲	"	مطبع اہلسنت بریلی
۸۳	حاشیہ المفتری علی السید البھری	۱۳۲۸	عربی	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی
۸۴	البھس الشہابی علی تدلیس الوہابی ج	۱۳۰۹	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی وغیرہ
۸۵	البھس الشہابی علی خداع الوہابی	۱۳۲۵	"	"
۸۶	نبیل مزودہ راویہ تخریر انصاری	۱۳۲۰	"	غیر مطبوعہ
۸۷	مبین الہدیٰ فی نفی امکان مثل المصطفیٰ	"	"	"
۸۸	النبیل الشاہد علی کلیۃ الانوئی	۱۳۳۷	"	مطبوعہ ممبئی و رضا اکیڈمی ممبئی
۸۹	تحریر البھس بقسم البھس ج	۱۳۲۹	"	غیر مطبوعہ
۹۰	یک نزہۃ فافانہ نہ ج	۱۳۳۷	"	مطبع اہلسنت کلکتہ
۹۱	الہدیٰ الیہا کفی غلط الملائکۃ ج	۱۳۱۱	"	الجماعۃ الاسلامیہ پاکستان اور مکتبہ کا بیان

- ۱۔ یہ سالہ قادی رضویہ جلد اول میں بھی درج ہے برصغیر ۱۲۷۳ھ بمطابق ۱۳۳۵ء ج بمطابق قادی رضویہ جلد دوم ص ۳۸ سنائی برصغیر ۱۲۷۳ھ ج یہ سالہ کائنات ۱۳۳۵ء کے ساتھ مطبوع ہے ۱۲
- ۲۔ بحوالہ الدواۃ الکلیہ ص ۲۵۹ و رضا برقی پریس بریلی ۱۲۷۳ھ بمطابق قادی رضویہ جلد دوم ص ۶۱ سنائی برصغیر و الحقائق ۱۳۳۵ء سنائی برصغیر ج ۳ ص ۳۳۵ ۱۲
- ۳۔ یہ سالہ قادیۃ المامول کے رد میں ہے اور اربعۃ ضلالت المکلیہ کے ساتھ چھپ چکا ہے۔ ۱۲ ج یہ اور اس کے بعد والی دونوں کتابیں انفسط الملوہین کے ساتھ مطبوع ہیں۔ ۱۲
- ۴۔ بحوالہ الدواۃ الکلیہ ص ۲۳ و رضا برقی پریس بریلی ۱۲۷۳ھ مرتبہ فیض خاں مدراوی ۱۲
- ۵۔ تحقیق لکھنؤ کے عربی نام ہے یہ کتاب جدید تخریب و ترجمہ کے ساتھ جامع الاسلامیہ کے شائع ہو چکی ہے ۱۳

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / مآثر
۹۲	فتاویٰ الحرمین برہت مدوۃ البین	۱۳۱۷	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۳	فتویٰ مسئلۃ الفت المدوۃ المدیکۃ	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۴	ترجمۃ الفتویٰ و جدیدہ الملوئی	"	اردو	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۵	تصدیقات الحرام	"	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۶	کشف صحیحات	"	اردو	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۷	فتویٰ المدوۃ المدوۃ مدیکۃ مدوۃ مدوۃ	"	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۸	ترجمۃ الفتویٰ سالیۃ الالبواء	"	اردو	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۹۹	خلص فتوایہ	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۰	الذییر البائل لکل حلف جائل	۱۳۰۰	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۱	رشادۃ الکلام فی حواشی اذقۃ الآثام	۱۳۱۱	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۲	البرق الجلب علی طب	۱۳۲۰	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۳	انیم القیم فی فروعہ الملوئی المکریم	۱۲۹۹	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۴	بانیۃ العیب بایمان الغیب	۱۳۲۳	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۵	حرق تیس وادعائے تقویٰ	۱۳۰۷	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۶	الدولۃ المملکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ	۱۳۲۳	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۷	الغیب ضات المملکیۃ لکب الدولۃ المملکیۃ	۱۳۲۵	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۸	الدلائل القابروہ علی الکفر والنیاشرہ	"	اردو	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۰۹	القتال الباہر ان مکر الفکر کافر	۱۳۱۹	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۰	البحر الواسع فی فہم الخوارق	۱۳۰۵	اردو	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۱	حاشیہ مزید	"	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۲	حاشیہ تفسیر الشافعیۃ	"	فارسی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۳	حاشیہ مایہ	"	عربی	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۴	حاشیہ سامرہ	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۵	حاشیہ مفتاح السعاده	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۶	حاشیہ عقائد معصیہ	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۷	حاشیہ شرح فقہ اکبر	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین
۱۱۸	حاشیہ شرح مواہف	"	"	مدوۃ العلماء والوں کے عقائد اور ان پر فتاویٰ حرمین

بسم اسلام و اہلسنت

۱۔ رشادۃ الکلام میں شامل کر دیا گیا ہے ۱۲ ج یہ کتاب بھان اسماعیل کے ساتھ مطبوع ہے

۲۔ یہ کتاب علی حضرت نے لکھ کر مد میں اس وقت لکھا جب آپ سے علم غیب رسول کے بارے میں سوال کیا گیا بغیر کسی کتاب کی مد کے زبانی طور پر یہ کتاب چند چھتھوں میں تحریر ہوئی اور اس پر علم غیب حرمین شریفین (علمائے مکہ مدینہ) نے تصدیقات رقم کیں، یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ بھی متعدد بائبل ہوئی ہے ۱۲ ج یہ الدولۃ المملکیۃ پر علی حضرت کا عربی اور مبسوط حاشیہ ہے مگر مکمل ہے۔ یہ اب تک صرف ایک بار مطبع اہلسنت سے شائع ہوا ہے دو بارہ اشاعت کی نوبت نہ آسکی الدولۃ المملکیۃ کے بعض مشرین نے اس کی بعض محقق تعلیقات کو الفیض ضات المملکیۃ کا نام سے کر شائع کر دیا ہے جو صحیح نہیں ۱۲۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۱۱۹	حاشیہ شرح مقاصد		عربی	غیر مطبوعہ
۱۲۰	حاشیہ الصواعق أخرتہ		"	"
۱۲۱	حاشیہ خیالی علی شرح العقائد		"	"
۱۲۲	حاشیہ جدیدتہ یہ شرح طریقہ محمدیہ		"	"
۱۲۳	حاشیہ آخرتہ بین الاسلام والفرقتہ		"	"
۱۲۴	حاشیہ تحفۃ الاخوان		"	"
مناظرہ				
۱	مراسلات سنت وندوہ	۱۳۱۳	اردو	مطبع نفاذی بریلی
۲	امعات اخیرہ	۱۳۲۸	"	مطبع ہلسٹ بریلی و مکتبہ قادریہ
۳	الحجاب الصیب علی ارض الطیب	۱۳۱۹	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۴	یادداشت عبارات سدا لقرار	۱۳۳۳	اردو	حسنی پریس بریلی
۵	الطاری الداری لطوات عبد الباری	۱۳۳۹	"	"
۶	"	"	"	"
۷	"	"	"	"
فضائل و سیرت				
۱	جلی العینین بان نبیا سید المرسلین	۱۳۰۵	"	مطبع ہلسٹ بریلی و مکتبہ لطیفہ براؤن و رضا اکیڈمی ممبئی
۲	الامن والعتی اناقی لمصطفی دافع البلاء	۱۳۱۱	"	ورشوی سنگھ اند بریلی
۳	مطبوعہ طیب تاریخی	۱۳۱۴	"	غیر مطبوعہ
۴	اکمال الخلد علی شریک سوی بالامور العادۃ	۱۳۹۸	"	مکتبہ علی حضرت بریلی وغیرہ
۵	اجال جبریل مجملہ خادما لعلیہ ابابیل	۱۳۱۸	"	"
۶	ایامہ لمصطفی بحال سرور خفی	۱۳۹۷	"	"
۷	زود ہر ایمان سن جواہر الجلیان	"	"	"
۸	معارف یہ	"	"	"
۹	سلطنت لمصطفی فی مکتبہ کل الودی	۱۳۱۵	"	حسنی پریس بریلی و سمانی میرٹھ
۱۰	شمول الاسلام لاصول الرسول انکرام	۱۳۲۹	"	نوری کتب خانہ لاہور و امجدین ہلسٹ
۱۱	صلوات الصفا فی نور لمصطفی	"	"	مکتبہ علی حضرت بریلی وغیرہ
۱۲	عروس الاسلام لکھنؤ فیہ لیسۃ من الاسماء الحسنی	۱۳۰۶	"	مطبع ہلسٹ بریلی و نوری کتب خانہ
۱۳	افقہ شیشاد و ان انقلاب بیدار الخشب بظا واند	۱۳۳۶	"	رضا اکیڈمی ممبئی
تہذیب و اخلاق				
۱۴	حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۱۵	حضور کے فضائل اور رد و باہیہ ۳۵ آیات اور ۲۳۰ احادیث کا مجموعہ خاص طور سے حضور کے دافع البلاء ہونے کا بین ثبوت			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۱۶	جبریل امین حضور کے خادم ہیں			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۱۷	مسئلہ علم غیب کا عمل و کافی بیان			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۱۸	اس میں کتاب میں کثرت آیات و احادیث و اقوال			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۱۹	علمائے دین سے یہ ثابت فرمایا ہے کہ ساری کائنات			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۰	حضور کے زیر نگین ہے			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۱	حضور اللہ کے تمام آباء و اجداد و اہل و عیال و نباتات			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۲	حضور کے نور ہونے کا ثبوت اور نور خدا ہونے کا مطلب			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۳	حضور کے ہزار سے زائد اسمائے گرامی کا مجموعہ			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۴	نبی کو شیشاد و کبرا اور یہ کہ لوگوں کے دل عطا ہے الہی			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش
۲۵	سے ثبوت اعظم کے ہاتھ میں ہیں۔ اس کا حقیقی ثبوت			حضور کے بے سبب نبیوں سے افضل ہونے پر دس آیتیں و سجدہ شیش

۱۔ مرتبہ مولانا حسین رضا بن اساتذہ و حسن رضا بریلوی ۱۴ ج مکتبہ قادریہ لاہور نے اس کوترجمہ اردو کے ساتھ شائع کیا ہے ۱۴

۲۔ مرتبہ حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا قادری نوری خلف ائمہ علیہ السلام حضرت تیسرا رہا ۱۴

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مصطح / ما مشر
۱۱	قراتنام فی النبی الطلل عن سید الانام ل۔	۱۴۹۶	اردو	ادوارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۲	نئی النبی عن نورہ انارکلی شی	"	"	رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳	بدی الحیران فی النبی عن سید الانام	۱۴۹۹	"	شاہد کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴	طبیب المہدی فی وصول النبی الی العرش والردیۃ ج ۲	۱۳۲۰	"	مطبعہ حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی ج ۲
	معروف یہ	"	"	"
	منہ المہدی بوصول النبی الی العرش والردیۃ	"	"	"
۱۶	منہ المہدی ان التشریع بید النبی ج ۲	۱۳۱۱	"	مطبعہ اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۷	المہدیہ امجدیہ فی وجود النبی بوضائع حدیثہ	۱۳۲۰	"	"
۱۸	عروض مکتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	"	"	ادوارہ رضویہ بریلی شریف
۱۹	حاشیہ شرح شفا مطلق قاری	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲۰	حاشیہ زرقانی شرح صواب لعدنی	"	"	"
۲۱	اسلماء والنبی فی الاغلاظ الرضویہ	"	اردو	راشہوی کتب خانہ بریلی وغیرہ
۲۲	نظم البلال بارخ دادا و النبی والوصول	۱۳۱۷	"	مکتبہ حفصیہ پشہ و سمانی میرٹھ
۲۳	بہان التاج فی بیان الصلوۃ قبل المعراج ج ۲	۱۳۱۶	"	مطبعہ اہلسنت بریلی و سمانی میرٹھ
منابع				
۱	الکلام انہی فی تشبیہ الصدیقین فی النبی	۱۴۹۷	"	صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشابہتیں
۲	بہار المصنوع بجلوۃ اسماء الصدیقین والفاوق ج ۲	"	"	شخصین کے صد با نام جو امامیہ میں آئے
۳	تہذیب الکاتبہ امجدیہ رضی عن وصمدہ عبد الجباریہ	۱۳۱۲	"	حسنی پر بریلی الجمع الاسلامیہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۴	احیاء القلوب الیت یشر فضائل اہل البیت علی	"	"	اہل بیت اطہار کے فضائل و مناقب
۵	ذیل البوارہ الوابیہ فی باب الامیر معاویہ	"	"	حضرت امیر معاویہ پر سے مطائون کا دفع
۶	عرش الامراء والاکرام الاول ملک الاسلام	"	"	فضائل امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
۷	رفع العروش الاولیۃ من ادب الامیر معاویہ ج ۱	"	"	"
۸	جہیل ثناء الامام علی علیہ السلام	"	"	امام علی علیہ السلام کی کیا کرامت فرمائی

۱۔ غیر تاریخی نام ۱۲ ج۔ طبیب المہدی اور منہ المہدی دونوں کتاب کی کتاب کے نام ہیں ۱۲ ج۔ یہ سالہ تمام مکمل الاصلہ و النسخہ میں شامل ہے جن ۱۳ ج۔ تا ۱۸ ج۔ مطبوعہ قادری کتب خانہ بریلی جس میں پانچ آیتیں اور ۶۸ حدیثیں ایضاً بات کے ثبوت میں ہیں کہ اکام حضور کے سپرد ہیں اور خود حضور نے بہت سے احادیث شریعہ فرمائے ۱۲ ج۔ شامل کردہ دینی رضویہ جلد دوم میں ۴۱۸ حدیثیں میرٹھ ۵ ج۔ بحوالہ الشفاء الاسلامیہ مترجم ۱۳۳۵ ج ۱ بحوالہ الشفاء الاسلامیہ میں ۴۳۵ ج ۱۲ ج۔ ایضاً ۴۳۵ ج ۱۲ ج۔ ایضاً ۴۳۵ ج ۱۲ ج۔

۲۔ اصل المہدیہ میں کے پرانے نام کا آخری جزو جس میں الاکوان ہے

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر	
۹	فتویٰ کرامات غوثیہ	۱۳۱۰	اردو	مطبع گلزار حشری ممبئی	کرامات غوث اعظم سے متعلق ایک فتویٰ
۱۰	اتحیاء الہامی عن دواوس المعرفی	۱۳۱۲	عربی		حضرت شیخ اکبر کے مناقب
۱۱	مجید معتمد شرح قصیدہ اکسیر اعظم	۱۳۰۳	فارسی	مطبوعہ لاہور	فضائل سر کا غوث اعظم رضی اللہ عنہ
۱	تاریخ				
۱	اول من صلی واصلاوات الحسن	۱۳۱۰	اردو	مطبع اہلسنت بریلی	کس نے پہلے بیگانہ نمازاوا کی
۲	اعلام الصحابیہ الموفیقین لہامیر معادیہ وام المؤمنین	۱۳۱۲	"	"	کون کون صحابہ حضرت امیر معاویہ و عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے
۳	جمع القرآن وجمعہ وجمعہ عثمان	۱۳۲۲	"	مطبع اہلسنت بریلی وبراہوں شریف	قرآن کے جمع و تدوین کی تاریخ اور حضرت عثمان کو جامع القرآن کہنے کی وجہ
تصوف					
۱	حاشیہ الیواقیت والحواجر		عربی	غیر مطبوعہ	
۲	حاشیہ احیاء علوم الدین للفرغانی		"	"	
۳	حاشیہ الاربع		"	"	
۴	حاشیہ الزواجر		"	"	
۵	حاشیہ مدخل لابن امیر الخافج		"	"	
۶	حاشیہ میزان الشریعہ الکبریٰ		"	"	
۷	بوارق کوحسن حقیقۃ الروح	۱۳۱۱	"	"	روح کیا شی ہے؟ اس کی نفس تحقیق
۸	اللطیف بجواب مسائل التصوف	۱۳۱۲	اردو	"	تصوف کے بعض سوالات کے جوابات
۹	کتف حقائق وابراردقائق	۱۳۰۸	"	رضوی پریس بریلی وسمانی میرٹھ	بعض اشعار تصوف کی شرح
۱۰	مقال عرفا بآغاز الشرح وعلما	۱۳۲۷	"	مطبع تحفہ خدیف ورضوی سب خانہ	شریعت اور طریقت میں کوئی جدائی نہیں
۱۱	طردالافاقی عن جمی یادرغہ الارفاقی	۱۳۳۶	"	بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی	حضرت احمد کبیر دہلوی سے غوث پاک کا مرتبہ افضل ہے
۱۲	سنگول فقیر قادری ج		"	مطبع رضوی بریلی	مشغل بر بعض ارشادات وچند دوسرے غوث پاک وغیرہ
	سلوک				
۱	ایا قویۃ الواسطۃ فی قلب مقتدرارجلۃ	۱۳۰۹	"	مثنیٰ پریس بریلیوں و مطبع اہلسنت	تصور بر رخ کا جواز اور ردو پایہ
۲	نقاہ السلاطین فی العزیزۃ والخلافتۃ	۱۳۱۹	"	مطبع لاہور	بیعت و خلافت کے احکام
	اذکار				
۱	الوقیۃ الکریمۃ	۱۳۱۷	عربی	مطبع اہلسنت وشمس خانہ بریلی	بعض اور اردو وظائف کا مجموعہ
۲	شجرۃ طیبۃ قادریہ بزرگاتیب		اردو	دیکھو	ہجرت قادریہ مع منظوم بعض تعلیمات شریعت و طریقت
۳	زمرۃ الصلاۃ من شجرۃ کارم البہاد	۱۳۰۵	عربی	مطبوعہ دارالاحمد رضا نمبر المیزان ص ۲۲	درود میں شجر و طیبہ کے اسماء بمعنی دیگر
۴	ماہل وکلی من ادبیۃ المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۳۰۳			
۱ شامل در فتاویٰ رضویہ جلد دوم ۱۲ ح مرتبہ مولانا حسن رضا خان صاحب بریلوی برادر خرد و مختصر قدس سرہما مولانا سید محمد میاں مارہروی علیہ الرحمۃ ۱۲					

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ما نشر
۵	الرب المتنازعة في دعوات الجنازة ۱	۱۳۱۸	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۶	سلسلۃ الذہب نافیۃ الارباب	۱۳۰۳	فارسی	مطبع درخشاں بریلی
۷	ازہار الانوار من صیلاۃ الاسرار ۲	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۸	انہار الانوار من صیلاۃ الاسرار ۳	۱۳۰۵	اردو	دوسمائی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی
	اخلاق			
۱	العجب الاعداد فی مغلرات حقوق العباد	۱۳۱۰	۱	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور
۲	شرح الحقوق لطرح الحق (حقوق والدین)	۱۳۰۷	۲	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور
۳	مشعلۃ الارشاد فی حقوق الاولاد	۱۳۱۰	۳	مطبع اہلسنت بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور
	نصائح و مواعظ			
۱	تدبیر فلاح و نجات و اصلاح	۱۳۳۱	۱	رضوی کتب خانہ بازار مستند خان بریلی
۲	وصایا شریف ۲		۲	دوسمائی میرٹھ
۳	ایضہ التوازی فی مصائب عبدالہادی ۱	۱۳۱۳	۳	حسنی پریس بریلی
۴	۲		۴	حسنی پریس بریلی
۵	۳		۵	حسنی پریس بریلی
	ملفوظات			
۱	ملفوظات الخیرت ۱		۱	حسنی پریس بریلی
۲	ملفوظات الخیرت ۲		۲	حسنی پریس بریلی
	مکتوبات			
۱	مکتوبات اہلسنت		۱	کتبہ رضویہ آرام باغ گجرات
۲	بعض مکاتیب حضرت مجدد	۱۳۳۶	۲	حسنی پریس بریلی
۳	مکتوبات امام احمد رضا (اول)		۳	مطبوعہ کتبہ رضویہ لاہور
	خطبات			
۱	الخطبات الرضویۃ فی المواعظ والعیدین والجمعة	۱۳۰۲	عربی	بریلی انٹرنرک پریس رضوی کتب خانہ
۲	خطبات الخیرت	۱۳۲۵	اردو	انجمن الرضوی بریلی
	ادب			
۱	اکبر اعظم	۱۳۰۲	فارسی	مطبع حنفیہ پینڈہ و رضوی کتب خانہ
۲	حدائق بخشش اول ۱	۱۳۲۵	اردو	مطبع حنفیہ پینڈہ و رضوی کتب خانہ

۱. فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں ۸۸ میں مطبوع ۱۲ فتاویٰ رضویہ جلد سوم میں ۵۲۸ میں مطبوع ۱۴ ایضاً ۵۲۵ میں ۱۲ مرتبہ مولانا حسین رضا بن مولانا حسن رضا بریلوی وغیرہ تاریخ ۱۴۴۱ھ میں مرتبہ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا قدس سرہ ۱۴ بحوالہ ماہنامہ الخیرت، جنوری ۱۳۳۳ء ۱۲ کے مرتبہ مفتی اعظم ہند و دیگر مریدین، و مقتدرین ۱۲ ان کے علاوہ بہت سے مکتوبات بارہ شریف خانقاہ برکاتیہ میں اب بھی موجود ہیں۔ ۹ حدائق بخشش صرف وہ حصے ہیں جو الخیرت کی حیات فیہی میں مطبوع ہوئے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر	
۲	فتح معطی تحقیق الثانی و الثانی	۱۳۱۲	اردو	غیر مطبوعہ	خانگی خطی میں کیا فرق ہے
۳	حاشیہ تاج العروس		عربی	"	
۱	حاشیہ میزان الافکار		فارسی	غیر مطبوعہ	
۱	حاشیہ تعطیر الانام		عربی	غیر مطبوعہ	
۱	الغزوہ باآمال فی الاوقات والاعمال	۱۳۲۶	فارسی	غیر مطبوعہ	اعمال و نقوش و توثیق است خاندانی کا مجموعہ
۱	اطالع اب الاسیر فی علم التفسیر	۱۳۶۶	عربی	غیر مطبوعہ	علم تفسیر اور مصنف کے ایجادات کثیر
۲	رسالہ در علم تفسیر	۱۳۲۸	فارسی	"	
۳	۱۱۵۲ امریات		اردو	"	
۴	حاشیہ الدر المنکون		عربی	"	
۱	ایضاح اول الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۲	"	"	علم جفر سے متعلق مصنف کی ایجاد کردہ جدولیں
۲	الثواب الرضویہ علی الکواکب الدریہ	"	"	"	کواکب دربیہ پر مصنف کے حواشی (مملوکہ قاضی عبدالرحیم بریلی)
۳	الاجوبہ الرضویہ للمسائل الجفریہ ۱	"	"	"	سوالات جفر سے مصنف کا جواب
۴	اسئل الکتاب فی مبیج المنازل	"	"	"	"
۵	الجفر الیامع	۱۳۳۲	اردو	"	"
۶	الرسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۸	عربی	"	"
۷	الوسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۲	"	مرکزی مجلس رسائل الامام ابوہریرہ	"
۸	بجلی العروس و مراد النور	۱۳۲۸	"	"	"
۱	در التلحیح عن درک الصحیح ۳	۱۳۲۶	اردو	مطبع حسنی بریلی	سحری کے وقت کی تحقیق اور اس گورنٹ کا ساتواں حصہ گھنٹے کا بیان
۲	الانجب الاثنین فی طرق تطہیق	۱۳۱۹	فارسی	غیر مطبوعہ	نماز روزہ کے اوقات کلیہ سے اوقات جزئیہ کے طریقے
۳	تاج توقیت	۱۳۲۰	اردو	غیر مطبوعہ	نماز نماز تفسیر و سحری نکالنے کے قواعد
۴	زیج الاوقات لمعلوم والصلوۃ	۱۳۱۹	اردو	غیر مطبوعہ	نماز کے تمام شعبوں کے اوقات نماز کا استخراج
۵	البرہان القوی علی المعروض والفقہیم	۱۳۲۷	فارسی	رضا اکیڈمی ممبئی	بیان تمام مولانا قاضی شہید عالم رضوی
۶	تکشف العلام عن سمت القبلیۃ	۱۳۲۳	اردو	امام رضا اکیڈمی بریلی	"

۱۔ یہ تینوں غیر تاریخی نام ہیں، کواکب الدریہ، اجماع المحدثین، ح۔ کواکب غافلہ الاعتقاد از مصنف ص ۹۷ مکتبہ المصنوع بریلی ۱۲
 ۲۔ شامل در فتاویٰ رضویہ جلد چہارم ص ۶۳۳ مطبوعہ مبارک پور ۱۲

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
۷	ترجمہ قرآن مجید	۱۳۳۹	اردو	غیر مطبوعہ
۸	جدول ضرب	۱۳۳۸	عربی	"
۹	جدول اوقات	۱۳۳۹	اردو	"
۱۰	استیلا اوقات	"	فارسی	"
۱۱	تسلیات السعدین	"	اردو	"
۱۲	جدول برائے ہفت روزہ شمس سالہ	"	فارسی	"
۱۳	حاشیہ جامع الفکار ۱	"	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۴	حاشیہ خزائن العلم	"	"	غیر مطبوعہ
۱۵	حاشیہ بدیع انتخاب	"	"	"
۱۶	طلوع و غروب تیرین	"	اردو	"
۱۷	میدان الکواکب و قمریہ الایام	"	"	"
۱۸	سمت قبلہ	"	"	مرکزی مجلس رضا الانور
۱۹	نقل بعض مطبوعات الجوامع والیو ایت المعلمات البہاری	"	"	"
۱	رسالہ در علم لوگارتھ ۲	۱۳۳۵	"	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲	ستین و لوگارتھ	۱۳۳۳	"	غیر مطبوعہ
زیجات				
۱	حاشیہ برجندی	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ لالات البرجندی ۳	"	"	"
۳	مفسر المطالع للفقہیم و الطالع	۱۳۳۳	فارسی	"
۴	حاشیہ درج بہار خانی ۴	"	"	"
۵	حاشیہ فوائد بہار خانی	"	"	"
۶	الاعتدالات علی جامع بہار خانی	"	"	"
۷	الاعتدالات علی الترتیب الاطفاقی ۵	۱۳۲۱	عربی	قہی
۸	الاعتدالات علی الترتیب الاچد	"	"	"
۹	تحقیقات سال مسکنی	"	اردو	"
ہندسہ				
۱	اوقات القیاس و القیاس	۱۳۰۶	عربی	"
۲	اعمالی الحساب و الترتیب	۱۳۱۹	فارسی	مجلس رضا الانور
۳	المعنی الحسابی و المعنی	۱۳۲۷	عربی	"
۴	حاشیہ اصول الهندسہ	"	"	"
۵	حاشیہ تجرید الهندسہ	"	"	"

نام اسلام و اہلسنت

اس کی فوٹو کاپی جمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ ج اس کو ۱۳۰۰ھ میں سید محمد ریاست بریلوی نے کراچی سے اپنے اہتمام سے اصل المصحف کی تحریر کا فوٹو لے کر مقدمہ کے ساتھ لکھا گیا ہے ۱۲ ج اس کی فوٹو کاپی جمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲ ج اس کا کسب جمع الاسلامی میں موجود ہے جو ۲۱۲ صفحات پر مشتمل ہے ۱۲ ج اس کا فوٹو جمع الاسلامی میں موجود ہے اور اس کتاب کو لکھا گیا ہے تحریر کی ہے ۱۲ ج

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
حساب				
۱	الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ	۱۳۱۹	فارسی	تلمی
۲	الکلام الفہم فی سلاسل الجمع والتقسیم	"	عربی	"
۳	مسئولیات اسہام	"	فارسی	"
۴	حاشیہ خزائہ العلم	"	"	"
ریاضی				
۱	جدول الریاضی	"	عربی	تلمی
۲	زاویۃ اختلاف النظر	"	فارسی	"
۳	عزم البازی فی جوار ریاضی	"	"	"
۴	کشوراعشاریہ	۱۳۲۹	"	"
۵	الکسر العشری	"	عربی	"
۶	معدن طلوی در شین جبری جیودی دروی	"	اردو	"
علم مثلث				
۱	تخصیص علم مثلث کردی	۱۳۳۲	فارسی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲	رسالہ در علم مثلث کردی	۱۳۳۹	"	"
۳	وجود و پایا مثلث کردی	"	"	"
۴	رسالہ علم مثلث کردی	"	"	"
ہیات				
۱	بحث المعادلات ذات الدرجۃ الثانیۃ	"	عربی	غیر مطبوعہ
۲	قانون رویت آہستہ	"	اردو	"
۳	طلوع وغروب کوکب و قمر	"	"	"
۴	اشرار الموزنی فی تعدیل الرکز	۱۳۱۹	فارسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۵	رد بیت الہلال	۱۳۲۳	"	"
۶	اقتار الانشراح کتبۃ الاسباح	"	عربی	غیر مطبوعہ
۷	جادۃ الطلوع والغرور للسیارۃ والجمام والقمیر	۱۳۲۵	"	"
۸	حاشیہ کتاب الصور	"	"	"
۹	حاشیہ شرح تذکرہ	"	"	"
۱۰	حاشیہ طب النفس	"	"	"
۱۱	حاشیہ تفریح	"	"	"
۱۲	حاشیہ شرح چھینی	"	"	"
۱۳	حاشیہ علم البیاقۃ	"	"	"
۱۴	حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الخلاف	"	"	"
۱۵	حاشیہ اشرار باکورہ	"	"	"
نام اسلام و اہلسنت				
یہ چاروں رسائل اعلیٰ العطاء فی الاصلاح و انزادیا کے نام سے کئی مرکزی مجلس رضا سے ۱۳۰۸ھ میں چھپائی بار شائع ہوئے ہیں۔				
مرکز خشی کی تعدیل معلوم کرنے کا طریقہ				
صحیح کیوں کہ ہوتی ہے اور اس کا سبب کیا ہے				
قمر و ثوابت کے طلوع وغروب نکالنے کا طریقہ				
اس کی فوٹو کاپی الجمع الاسلامی میں موجود ہے ۱۲۔				

امام احمد رضا پر کتابیں

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱	امام اہلسنت	پروفیسر ذاکر محمد مسعود احمد، ایم اے پی ایچ ڈی	المجمع الاسلامی مبارک پور اعظم گڑھ
۲	اجالا (مختصر سوانح)		
۳	امام احمد رضا اور عالم اسلام	مولانا فیض احمد اویسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۴	امام احمد رضا اور علم الحدیث	مولانا یحییٰ اختر مصباحی اعظمی	مرکزی مجلس رضا نواری مسجد لاہور
۵	امام احمد رضا بابت علم و دانش کی نظر میں		المجمع الاسلامی مبارک پور مکتبہ رضویہ کراچی مکتبہ الحبیب آباد
۶	امام احمد رضا اور رد بدعات و منکرات		المجمع الاسلامی مبارک پور
۷	امام احمد رضا کا برکی نظر میں	مولانا جلال الدین قادری	مجلس رضا، سرانے مالگیر (پاکستان)
۸	امام احمد رضا کے احسانات	حکیم قاضی محمد عبدالکلیم (پاک)	زمین طبع
۹	امام احمد رضا کی تاریخ گوئی	مولانا عبدالکلیم اختر شا جہا پوری	
۱۰	امام احمد رضا کے معمولات (معمولات رضویہ)	مولانا محمد عیسیٰ حسین نعمانی قادری	
۱۱	امام احمد رضا مشاہیر کی نظر میں	مرید احمد چشتی	
۱۲	امام احمد رضا اور مشق رسول	مولانا عبدالکلیم اختر شا جہا پوری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	امام احمد رضا بریلوی (بزبان سندھی)	گلزار حسین قادری	
۱۴	امام احمد رضا دنیائے صحافت میں	محترمہ آربی مظہر	
۱۵	امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن	مولانا سید محمد فی جیلانی چکھوچی	مکتبہ انوار المصطفیٰ حیدر آباد
۱۶	امام احمد رضا کے تشریحی شاہ پارے	سید ریاست علی قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۷	امام احمد رضا کے وصایا پر ایک نظر	مولانا یحییٰ اختر مصباحی اعظمی	المجمع الاسلامی مبارک پور و مکتبہ اشرفیہ شہنشاہ پورہ
۱۸	امام احمد رضا کون؟	مولانا یحییٰ اختر مصباحی	بزم رضا، درگا پور (بنگال)
۱۹	امام احمد رضا (انگریزی)	شبیر احمد اعظمی (ایم اے)	بزم رضا، شیب پور، بہاول
۲۰	امام احمد رضا کی معاشی فکر	پروفیسر سید غلام احمد بریل برابنک کالج ایسٹ	زمین طبع، مولو کہ مجلس رضا بھونڈی
۲۱	امام احمد رضا اور تصوف	مولانا محمد احمد مصباحی بھیروی	
۲۲	امام احمد رضا اور مسلک تسلیم و رضا	پروفیسر سید افریدی زہدی برابنک کالج ایسٹ	غیر مطبوعہ
۲۳	آنحضرت کے لاہور پر اثرات	میال محمد ابن حکیم مورخ لاہور	
۲۴	آنحضرت اور ان کے خلفاء کی دینی خدمات	مولانا سید غلام مصطفیٰ شاہ بخاری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۵	آنحضرت کا فقہی مقام	مولانا عبدالکلیم اختر شا جہا پوری	
۲۶	آنحضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قاسمی	
۲۷	آنحضرت کی سیاسی بصیرت		مکتبہ رضویہ، کرات، پاکستان
۲۸	آنحضرت مولانا احمد رضا بریلوی	حافظ محمد انور قادری	رضا ہائیڈر لاہور
۲۹	آنحضرت صداقت کے آئینے میں		مکتبہ خیر جمود، مدینہ منورہ
۳۰	آنحضرت کی علمی و ادبی خدمات	حکیم محمد ادریس خاں	مقالہ ڈاکٹریٹ غیر مطبوعہ ۱۹۷۷ء
۳۱	آنحضرت بریلوی	پروفیسر عبدالغفور شاہ کابل یونیورسٹی	غیر مطبوعہ

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	مناشر / مطبع
۳۲	اعلیٰ حضرت بریلوی	ادیب شہیر مقبول جہانگیر	مطبوعہ لندن، ورلڈ اسلامک مشن وغیرہ
۳۳	احمد رضا خاں بریلوی	الحاج وصیت یاب خاں	لی پرنٹرز لاہور
۳۴	احمد رضا خاں	مظہر عرفانی	فیروز سنز ٹیلیفون، راولپنڈی
۳۵	ایشیا کا مظلوم عربی (انگریزی)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رصلا لاہور
۳۶	اکرام امام احمد رضا	ترتیب پروفیسر محمد مسعود احمد تصنیف مفتی ربان الحق	انجمن خدام احمد رضا لاہور ساجز ایک ڈپلکٹ
۳۷	اقبال و احمد رضا	راجا رشید محمود (ایم اے)	مرکزی مجلس رصلا لاہور
۳۸	انجمن المدد دان ایضات الحجہ و	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	
۳۹	الدرۃ البیضاء فی فقہ الشافعی احمد رضا	مولانا فیض احمد اویسی	
۴۰	امام بیہشت	مولانا منظور حسین قاسم رضوی	بزم رضا راولپنڈی
۴۱	امام شعروادب	مولانا محمد وارث جمال مصباحی بستی	حق اکیڈمی، مبارکپور
۴۲	امامت گویاں	مولانا اختر الہادی رضوی	کتبہ فریدیہ ساہیوال
۴۳	الامداد (الاسلام والحق) پراک ایک اعتراض کا جواب	علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی	مطبوعہ پاکستان
۴۴	انوار رضا	الہیہ ان کے امام احمد رضا نمبر کا ترجمہ شدہ ایضات	شرکت خفہ ٹیلیفون لاہور
۴۵	الشاہ احمد رضا	مفتی غلام سرور قادری رضوی	کتبہ فریدیہ ساہیوال
۴۶	انوار کثر الایمان	مولانا محمد وارث جمال بستی	کتبہ غوثیہ باہاؤدین، ممبئی ۸
۴۷	الحق المبین (ترجمہ تفسیر پر اعتراضات کے جوابات)	علامہ اختر رضا ازہری	رضا اکیڈمی ممبئی
۴۸	بہار عقیدت (تفسیر برائے کھوں اسلام)	مولانا محمد غوثیہ حسین اختر الہادی	کتبہ رضا مصطفیٰ گوہر انوال وغیرہ
۴۹	باغ فردوس اول (مباحث منظوم)	مولانا سید الیوب علی رضوی	فیض پریس لاہور
۵۰	دوم (مدائح منظوم)		
۵۱	پیغامات یوم رضا	مقبول احمد قادری ضیائی	مرکزی مجلس رصلا لاہور
۵۲	پاسان کثر الایمان	مولانا ابوداؤد محمد صادق قادری	کتبہ رضا مصطفیٰ گوہر انوال
۵۳	ترجمہ اعلیٰ حضرت کا تحقیقی جائزہ	مولانا عبدالقدوس مصباحی	نوری کتب خانہ لاہ آباد
۵۴	تجلیات کثر الایمان	مولانا حسین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا آزاد گھر، ہمشید پور
۵۵	تذکرہ رضا	مولانا محمد احمد مصباحی مبارکپوری	حق اکیڈمی، مبارکپور
۵۶	توضیح الہیام (ترجمہ تفسیر پر اعتراضات کے جوابات)	مولانا غلام رسول سعیدی	رضا ٹیلی فون لاہور
۵۷	تنبیہ رضا	مولانا عبد اللہ خاں اعظمی	بزم حبان رضا، بزاری باغ
۵۸	تعارف امام احمد رضا	صوفی محمد اکرم (ریاض)	انجمن اسلامی مبارکپور و خدام احمد رضا لاہور
۵۹	تعلیمات امام احمد رضا	مولانا حسین الہدیٰ نورانی مصباحی	بزم رضا، جمشید پور
۶۰	تقیدات و اقتابات	مولانا عبد اللہ خاں اعظمی	کتبہ ٹیلیفون لاہور
۶۱	جہان رضا اول	محمد مرید احمد بستی	مرکزی مجلس رصلا لاہور
۶۲	دوم		مطبوعہ
۶۳	چودہویں صدی کے مجدد	مولانا جلال الدین قادری	کتبہ رضویہ ہجرات (پاکستان)
۶۴	احیات اعلیٰ حضرت اول	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	کتبہ رضویہ بکراچی و قادری کتب ڈیو اور ملی
۶۵	دوم		رضا اکیڈمی ممبئی

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۶۶	حیات علیحضرت سوم	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری	رضا اکیڈمی ممبئی
۶۷	چہارم حدائق بخشش کا ادبی و تحقیقی جائزہ	نکس بریلوی، کراچی	مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی
۶۸	حیات امام احمد رضا (مبسوط)	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	زمر تدوین
۶۹	حیات مولانا احمد رضا خاں (متوسط)	سید حامد علی قادری (سنگاپور)	اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ
۷۰	حیات فاضل بریلوی (مختصر)	مولانا مفتی محمد عظیم بریلوی	مکتبہ قادریہ، لاہور
۷۱	حیات طیبہ علیحضرت	قرن رضا خاں بریلوی (ایم اے)	مکتبہ فریدی، کراچی
۷۲	حیات رضویہ	محمد مرید احمد چشتی	مکتبہ غریب نواز لاہ آباد فیروزہ
۷۳	حیات علیحضرت (ہندی)	محمد صادق قصوری	ادارہ اشاعت تصنیفات، رضا بریلی
۷۴	خیاں رضا	علامہ سید محمد کچھوچھو محدث اعظم ہند	مطبوعہ لاہور
۷۵	خلفائے علیحضرت	پروفیسر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۶	خطبہ صدارت یوم رضا (ناگپور)	علامہ دارشدا القادری	ادارہ تحقیقات، ناگپور
۷۷	دارہ معارف امام احمد رضا	علامہ مفتی اختر رضا خاں ازھری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی
۷۸	دل کی آشنائی	مولانا محمد زین العابدین	مکتبہ پیام نور، جھانسی پور
۷۹	دور حاضر میں بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	حق اکیڈمی، مبارک پور
۸۰	دفاع کٹر لایمان (اخلاق قاضی کا جواب)	مولانا محمد احمد مبارک پوری	رضا اکیڈمی ممبئی
۸۱	دجلہ نور	تصنیف مولانا حسین رضا بریلوی	مدارس انوار العلوم مظفر پور (بہار)
۸۲	رضا بریلوی	ترتیب جدید عبدالقیوم مظہری	دارہ دارالعارف الاسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
۸۳	راچی میں یوم رضا	مولانا فضل احمد ناظمیانی پبلی بھٹی	حق اکیڈمی، رانچی (بہار)
۸۴	سیرت علیحضرت	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ مشرق کا کٹر نول، بریلی شریف
۸۵	سوانح علیحضرت	عکیم محمد مسعود احمد	
۸۶	سوانح علیحضرت بریلوی	میاں محمد زین العابدین عظیم موسس لاہور	مکتبہ لطیفیہ، بڑاؤں شریف، گلشن (بہار)
۸۷	سوانح سراج النہار مع فتویٰ علیحضرت	مولانا غلام رسول سعیدی	امین برادر، کراچی
۸۸	سات ستارے ج	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس، رضا لاہور
۸۹	سوانح علیحضرت احمد رضا بریلوی	پروفیسر ڈاکٹر انجی بخش اختر عثمان	
۹۰	شاہ احمد رضا بریلوی کا لاہور پر فیضان	مولانا سید شاہد علی قادری رضوی	قیمت منصوصہ
۹۱	ضیائے کنز الایمان	مولانا محمد علی قادری مصباحی	جماعت اسلام بریلی لاہور
۹۲	عاشق رسول		مرکزی مجلس، رضا لاہور
۹۳	عرفان رضا		
۹۴	عالم اسلام کا نقطہ نظر		
۹۵	عاشق رسول امام احمد رضا (ہندی)		
۹۶			

۱۔ یہ کتاب سرکارِ جوئے اعظم حضورِ خواجہ غریب نواز حضورِ علیحضرت بریلوی اور شاہ علی قادری سرکارِ کربلا علیہم السلام و رضوان کے سوانح حیات پر مشتمل ہے ۱۲

۲۔ صدرِ افاضل و محدث اعظم علیحضرت اور دیگر اکابر کے تذکرے پر مشتمل ہے ۱۲

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۹۷	عظمت کفر الایمان	مولانا احتساب قدر لکھنوی	مکتبہ قدس، کراچی، سرمد آباد
۹۸	عربی الشرق (عربی مع ترجمہ)	پروفیسر محی الدین الدوانی (ابجدیت)	مرکزی مجلس رضالاہور
۹۹	لفظ ترجموں کی نشان دہی اور کفر الایمان	مولانا قاری رضا المصطفیٰ اعظمی	جماعت رضائے مصطفیٰ سکھر و اعجاز کبڈ پوکھلت
۱۰۰	فاضل بریلوی علماء کے حجاز کی نظریں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس رضالاہور
۱۰۱	فاضل بریلوی اور ترک سوالات	پروفیسر رفیع اللہ صدیقی	"
۱۰۲	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	مولانا سید محمد فاروق القادری	رضالاہلی کینٹر، لاہور و دارالعلوم محبوب سہانی، ممبئی
۱۰۳	فاضل بریلوی اور امور بدعت	مولانا غلام رسول سعیدی	مرکزی مجلس رضالاہور
۱۰۴	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	مولانا ڈاکٹر حسن رضا خان مظفر پوری	اسلامک پبلی کیشنز، پٹنہ
۱۰۵	فیض اسلام (مقالہ ڈاکٹریت)	صوفی اقبال احمد نوری بریلوی	نضوی کتب خانہ بریلی شریف
۱۰۶	کرامات اعلیٰ حضرت	جناب نظیر لدھیانوی	المجمع الاسلامی، مبارک پور
۱۰۷	کلام رضا	خواجہ غلام حمید الدین سیالوی	مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ
۱۰۸	کفر الایمان کے خلاف غلط فہمیوں کا ازالہ	مولانا عبدالستار خان بزاز	رضالاہلی ممبئی
۱۰۹	کفر الایمان کے خلاف سازش اور اس کا جواب	سید حسین عزیز زینت زئی	نظیر مطبوعہ
۱۱۰	کفر الایمان ایک ابجدیت کی نظر میں	مولانا محمد احمد مبارک پوری	"
۱۱۱	کواکب رضا (خلفائے اعلیٰ حضرت)	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	المجمع الاسلامی مبارک پور و مجلس رضالاہور
۱۱۲	کلام الہام (نتیجہ شاعری پر مقالہ)	مولانا عبدالوہید صدیقی	آزاد وطن پریس کراچی
۱۱۳	گمنام بے گمانی	پروفیسر مسعود احمد (ایم اے)	قومی مجلس پندرہویں صدی ہجری، اسلام آباد
۱۱۴	گہبائے رضا (تعمین پر کلام رضا)	مولانا صاحب القادری حیم ہستوی	مکتبہ تعلیمی ایلستن، کراچی
۱۱۵	مولانا احمد رضا خان عیسیٰ سیاست دان	مولانا مفتی شمس علی قادری	اشاعت الاسلام کراچی
۱۱۶	مجدد اسلام (اعلیٰ حضرت بریلوی)	سید ابوالکلام برحق نوشاہی	غیر مطبوعہ
۱۱۷	مجدد الامت (عربی) ج	ملک العلامہ مولانا ظفر الدین بہاری	طلب الیادۃ الاشرفیہ مبارک پور
۱۱۸	مجدد اعظم	مولانا عبدالکامیہ اختر شاہ جہانپوری	غیر مطبوعہ
۱۱۹	مجدد اعظم	"	"
۱۲۰	معارف رضاول (تجدیدی کارنامے)	"	"
۱۲۱	" دوم (تعلیمی جہاد)	"	"
۱۲۲	" سوم (دینی امامت)	"	"
۱۲۳	" چہارم (روحانی کمالات)	"	"
۱۲۴	من قب رضا (کمالات علی حضرت)	مرید احمد پٹنہ	"
۱۲۵	معارف رضا ج ۱ اول ۱۲۰۱ھ	مفتی محمد حسن علی قادری	دارالوحیۃ، کراچی
۱۲۶	" دوم ۱۲۰۲ھ	"	"
۱۲۷	" سوم ۱۲۰۳ھ	"	"
۱۲۸	" چہارم ۱۲۰۴ھ	"	"

کلام اسلام و اہلسنت

۱ امام احمد رضا بریلوی کے بے شمار و انعام کا تحقیقی جائزہ ج بعد میں اسی کتاب کو "میں ہوا احمد رضا" نام سے منظرِ عام پر آئے گا۔ ۱۱

۱۲ سائنس و ہمارے پیش کے جانے والے مقالات کا مجموعہ ۱۲

نمبر شمار	اسمائے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱۳۹	مولانا احمد رضا کی اختیہ شاعری	ملک شیر محمد خان اعوان	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۴۰	محاسن کنز الایمان	مولانا عبدالکیم اختر شاہجہا پوری	غیر مطبوعہ
۱۴۱	مقام کنز الایمان	مولانا مفتی قاضی عبدالرحیم ہستوی	قادری بک ڈپو بلوچہ، بریلی
۱۴۲	مجموعہ اعمال رضا اول		
۱۴۳	دوم	مولانا انتخاب قدیر نشی	زیر طبع
۱۴۴	مقام کنز الایمان و خزائن العرفان	شیخ احمد لکھنوی	کتاب خانہ قدیر، مراد آباد
۱۴۵	منازل انتخاب (محاسن کنز الایمان)	مرید احمد چشتی (جہلم)	مجلس رضا لاہور
۱۴۶	مولانا احمد رضا خاں کا اختیہ شاعری میں منصب	مولانا انتخاب قدیر نشی	غیر مطبوعہ
۱۴۷	مولانا احمد رضا خاں بریلیوی	مولانا نظام حسین اعظمی	کتاب خانہ قدیر، مراد آباد
۱۴۸	وہابی دھرم میں جھوٹ کا مقام ۱۔		مکتبہ امجدیہ، کراچی
۱۴۹	وفاقی بخشش اول (شرح اشعار)		
۱۵۰	دوم	مولانا عبدالکیم شرف قادری	مکتبہ قادریہ لاہور
۱۵۱	یاد اعلیٰ حضرت		انجمن رضا کے مطبعہ چاہیہ مراد آباد
۱۵۲	امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں	مولانا جلال الدین قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۵۳	اندھیرے سے اجالے تک		
۱۵۴	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم		

خادم اسلام و اہلسنت

امام احمد رضا پر کتابیں (ضمیمہ)

نمبر شمار	اسماء کے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱۳۵	آئینہ ضوابط اول	پروفیسر ذاکر محمد مسعود احمد	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۳۶	" دوم	مرتبہ عبد الشارظہ	"
۱۳۷	امام احمد رضا اور مکتبہ زمین	پروفیسر ذاکر محمد مسعود احمد	"
۱۳۸	امام احمد رضا اور علوم جدید و قدیمہ	"	"
۱۳۹	امام احمد رضا اور عالمی جامعات	مفتی محمد شریف الحق امجدی	دايرة البرکات گھوڑی
۱۴۰	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	سید جابر حسین شاہ بخاری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۴۱	امام احمد رضا کا ملین کی نظر میں	علامہ راشد القادری	مکتبہ جام نور دہلی
۱۴۲	امام احمد رضا کا فن تفسیر میں اختیار	مولانا غلام جابر مصباحی	دارالعلوم نوشہہ بنی
۱۴۳	امام احمد رضا ایک عظیم مفکر (۲ حصے)	مولانا محمد عینی رضوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۴۴	امام احمد رضا اور علم حدیث (۳ حصے)	مولانا نیس اختر مصباحی	"
۱۴۵	امام احمد رضا کی تہذیبی عظمت	مفتی طلحہ الرحمن رضوی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۴۶	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	مولانا قمر الحسن بستوی مصباحی	رضوی کتاب گھر دہلی
۱۴۷	امام احمد رضا حقائق کے آئینے میں	مولانا رحمت اللہ صدیقی	رضا دارالطباعہ بیتا مزہبی
۱۴۸	ادکار رضا	"	"
۱۴۹	امام احمد رضا نمبر اول (بیجا رضا کا)	"	"
۱۵۰	" دوم	"	"
۱۶۱	امام احمد رضا اور مشائخ کرام	مولانا عبد الشارظہ بدائی	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۶۲	امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	مولانا غلام جابر مصباحی	"
۱۶۳	آئینہ امام احمد رضا	مکتبہ تخیل احمد اعوان	رضا اکیڈمی لاہور
۱۶۴	امام احمد رضا اور احیائے دین	سید صابر حسین شاہ بخاری	"
۱۶۵	امام احمد رضا اور سید محمدت چٹھو چوہی	"	"
۱۶۶	امام احمد رضا اور تحریک پاک	"	"
۱۶۷	امام احمد رضا اور اختر ام سادات	ڈاکٹر غلام نبی انجم	رضا دارالطباعہ بیتا مزہبی
۱۶۸	امام احمد رضا اور ابوالکلام آزاد	مولانا کبیر غازی	رضا اشاعتک مشن بنارس
۱۶۹	امام احمد رضا ایک جید شخصیت	ڈاکٹر اختر القادری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۷۰	امام احمد رضا معمار پاکستان	پروفیسر مسعود احمد	"
۱۷۱	ارمغان رضا	"	ادارہ مسعودیہ کراچی
۱۷۲	انتخاب حدیث بیاض	"	رضا اکیڈمی انڈینڈ
۱۷۳	امام احمد رضا کے متنبوئے تجزیہ	پروفیسر محمد یارون	مکتبہ المصنعت بریلی
۱۷۴	ملک شہرت (سوانح)	ڈاکٹر امجد انیس عزیز بی بی رام پوری	حافظ محمد الیاس رضوی
۱۷۵	امام احمد رضا غیر مسلموں کی نظر میں	"	"

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۱۷۶	اعلیٰ حضرت کی شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قادری	مرکزی پبلش رضا لاہور
۱۷۷	اعلیٰ حضرت و حضور مفتی عظیم (ہندی)	ڈاکٹر نذیر	پرکاش بکڈ پو بریلی
۱۷۸	اعترافات رضا	ڈاکٹر سید عبداللہ طارق	محمد کلیل بکس، سنہیل مراد آباد
۱۷۹	اصول ترجمہ قرآن (مع قابل تراجم)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اکیڈمی لاہور
۱۸۰	امام احمد رضا ایک فاضل الجہت کی نظر میں	محی الدین الاولیٰ	مرکزی پبلش رضا لاہور
۱۸۱	امام احمد رضا اور جامعہ الازہر مصر	ڈاکٹر اقبال احمد اختر قادری	بزم رضویہ لاہور
۱۸۲	امام احمد رضا اور علمائے لاہور	ڈاکٹر جمیلہ اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۱۸۳	امام احمد رضا کی علمی و ادبی خدمات (مقالہ تحقیق)	ڈاکٹر نظام علی مصباحی	لاہور
۱۸۴	امام احمد رضا انجمنی (عربی)	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	لاہور
۱۸۵	اجتہاد عبد الرزاق علی آبادی پر ایک نظر	مولانا شاہ عالم چشتی	لاہور
۱۸۶	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	مولانا سید شاہ علی رضوی	رام پور
۱۸۷	اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام	قاری امانت رسول پٹیل بھٹی	پٹیلی بھیت لاہور
۱۸۸	امام احمد رضا ایک ممتاز فکرمند	مولانا سید شاہ علی رضوی	رام پور
۱۸۹	امام احمد رضا بریلوی (میلیم)	مولانا شاہ احمد علیہ قادری مباری	کالی گٹ لاہور
۱۹۰	انتخاب حدائق بخشش (میلیم)		
۱۹۱	بول کلب آزاد میں تیرے	ڈاکٹر اختر قادری	مبارک پور
۱۹۲	بریلی سے مدینہ	مولانا محمد الیاس قادری	کراچی امینی
۱۹۳	ابرہیلہ کا تحقیقی جائزہ	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	لاہور
۱۹۴	بساتین الغفران (عربی)	شیخ محمد حازم مخلوط مصری	لاہور
۱۹۵	تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ	مولانا عبدالحکیم رضوی نیپالی	مشائخ قادریہ اکیڈمی بنارس
۱۹۶	تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	ادارہ افکار حق پورنیہ
۱۹۷	تحقیقی جائزہ (برشرعہ سلام رضا)	مفتی مسیح الرحمن رضوی	پورنیہ
۱۹۸	تعلیمات اعلیٰ حضرت	مولانا محمد عیسیٰ کلیل ضیائی	ادارہ قاجا بھد کانیپور
۱۹۹	تسکین ایمان میں حسن کنز الایمان	مولانا عبد الرزاق بھٹر انوی	مکتبہ نسیانیہ راولپنڈی
۲۰۰	تقیات و تعاقبات امام احمد رضا	پروفیسر محمد مسعود احمد	مکتبہ نبویہ لاہور
۲۰۱	تاج التنبیہ		
۲۰۲	تسمیل کنز الایمان	مولانا عبدالحکیم اختر شاہ نیپالی قادری	مرکزی پبلش امام عظیم بنارس
۲۰۳	ترجمان قرآن	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	رضا اسلامک مشن بنارس
۲۰۴	تذکرہ امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	مکتبہ المدینہ کراچی امینی
۲۰۵	تجلیات امام احمد رضا	قاری امانت رسول پٹیل بھٹی	بریلی
۲۰۶	تحقیقات اول	مفتی محمد شریف الحق امجدی	ہونی
۲۰۷	دوم	مفتی نظام الدین	
۲۰۸	تحریر ایٹ از تصانیف رضا	مولانا محمد ضیف ناس رضوی بریلوی	(زیر طبع)
۲۰۹	تذکرہ جامع	مولانا محمد ابراہیم خوشنما افریقہ	سنی رضوی سوسائٹی افریقہ

نمبر شمار	اسما کے کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۲۱۰	خوب و ناخوب	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	ادارہ مسعودیہ کراچی
۲۱۱	خلفائے اکیخترت		غیر مطبوعہ
۲۱۲	خلفائے اکیخترت	صادق قصوری / مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات کراچی
۲۱۳	خلفائے امام احمد رضا	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	ملکتیہ قادریہ لاہور
۲۱۴	خوانِ رحمت نقبین برائے کھوں سلام	نہیر حسین ناظم	مرکزی مجلس رضا
۲۱۵	خطبات یوم رضا	محمد حنیف علیہ الرحمہ	"
۲۱۶	خیالیاں رضا اول	مرید احمد رحیمی	"
۲۱۷	" دوم	"	غیر مطبوعہ ۸۳۶ء
۲۱۸	رہبر و رہنما	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
۲۱۹	رضا بریلوی کی انتہی شاعری	ڈاکٹر سراج احمد بھٹوی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۰	رضا کا نیک بک	ڈاکٹر عبدالستیم عزیز	رضا اسلامک اکیڈمی برٹلی
۲۲۱	رضا کو نیک	پروفیسر محمد کلیل اوج	مسلم کتابوی لاہور
۲۲۲	سراج الشیخہ	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم
۲۲۳	سلام رضا پر نقبین اول	طارق رضا	رضا اکیڈمی
۲۲۴	" ثانی	"	"
۲۲۵	سیرت امام احمد رضا	مولانا عبدالحکیم شاہ جہاں پوری	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۲۶	شرح سلام رضا	مفتی محمد خاں قادری	ملکتیہ نظامی بیہونڈی
۲۲۷	شرح سلام رضا (ہندی)	محمد احمد رضوی بریلوی	امام احمد رضا اکیڈمی برٹلی
۲۲۸	شرح سلام رضا تجزیہ و تنقید	پروفیسر مسر علیہ الرحمہ	الجمع انصباحی لاہور
۲۲۹	شرح سلام رضا نقبین و تجزیہ کا تنقیدی جائزہ	مفتی مطیع الرحمن رضوی	الجمع انصباحی مبارکپور
۲۳۰	شرح حدائق بخشش (۱۵ جلدیں)	مولانا فیض احمد اویسی	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی وغیرہ
۲۳۱	شاہ احمد رضا خاں افغانی	محمد اکبر اعوان	انجمن تبلی کیشنز
۲۳۲	شرح مشنوی رد الشیخ	مولانا غلام نبی الدین قادری	تا علم پریس رام پور
۲۳۳	عقبت کثر الایمان	پوسٹ نمبری	ادارہ انکوائری پورنہ
۲۳۴	عرفان رضا (۲ جلدیں)	مولانا عبدالستار جہاںی	رضا دارالمنادہ سینما سٹی
۲۳۵	نکس جیل (شرح کلام و شاہ نقبین)	مفتی حسن مظفر لدھی	ادارہ انکوائری پورنہ
۲۳۶	غریبوں کے محبوب	پروفیسر محمد مسعود احمد	الجمع الاسلامی مبارکپور
۲۳۷	عقبرۃ الرشقی		ادارہ مسعودیہ کراچی
۲۳۸	علمائے عرب کے خیالوں امام احمد رضا کے نام	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	ملکتیہ قادریہ لاہور
۲۳۹	قادی رضویہ کا موضوعاتی جائزہ	پروفیسر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲۴۰	قادی رضویہ کی انفرادی خصوصیات	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	رضا اکیڈمی ممبئی لاہور
۲۴۱	قادی رضویہ اور شیعہ کا تقابلی جائزہ	مفتی محمد حکیم احمد بلوچی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۴۲	فیضانِ احمد رضا		"
۲۴۳	قرآنی لکچر اور امام احمد رضا	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	تحریک فکر رضا ممبئی

نمبر شمار	اسماء کتب	مصنف / مؤلف	ناشر / مطبع
۲۳۴	تھمدہ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	پروفیسر مرزا انعام بیگ جام بناری	بزم اہل سنت کراچی
۲۳۵	قرآن سائنس اور امام احمد رضا	ڈاکٹر لیاقت علی نیازی	پیکوال بریلی
۲۳۶	کلام رضا کے تنقیدی زاویے	ڈاکٹر عبدالستیم عریزی	الرضا اسلامک مشن ممبئی
۲۳۷	کیا آنکھیں اور حقانوی نے ایک ساتھ جڑھا؟	مولانا عبدالستار بدائی	تحریر گلبرغا
۲۳۸	کنز الایمان اور دیگر اردو تراجم قرآن	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۳۹	گو یاد رہتاں کل گیا (مجموعہ تراثرات)	پروفیسر محمد مسعود احمد	مرکزی مجلس امام اعظم لاہور
۲۴۰	گلشن رضا (مجموعہ مقالات)	حافظ محمد طاہر رضا	رضا انکیزی
۲۴۱	گلستان آنکھیں	شیر احمد رضوی	"
۲۴۲	مقدمہ مسائل رضویہ	مولانا عبدالکبیر اختر شاہجہاں پوری	مکتبہ حامدیہ
۲۴۳	انجیل البعد و دریافت اللہ	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بھاری	مرکزی مجلس رضا
۲۴۴	معارف کنز الایمان	مولانا مسیح اختر مصباحی	رضوی کتاب گھر دہلی
۲۴۵	مسک بخار	مولانا غلام جابر مصباحی	ادارہ انکاز حق پورنیہ
۲۴۶	مسک آنکھیں	ڈاکٹر عبدالستیم عریزی	رضا انکیزی ممبئی
۲۴۷	محمد الف امام احمد رضا	پروفیسر مجید اللہ قادری / مسرور احمد	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۲۴۸	محمد بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد	"
۲۴۹	مشرق کا فرموش کردہ باقیہ (انگریزی / اردو)	پروفیسر محمد مسعود احمد	بزم مآستان مصطفیٰ لاہور
۲۵۰	محمد الف ثانی اور امام احمد رضا	مولانا غلام مصطفیٰ مجددی	مرکزی مجلس رضا
۲۵۱	منصفانہ جواب (عصیت کا جواب)	الحاج محمد ثوث خاں حامدی	مکتبہ المصطفیٰ بریلی
۲۵۲	مقالات تقریب تعارف قادری رضویہ جدید	علامہ عبدالکبیر شرف قادری	رضا فاؤنڈیشن لاہور
۲۵۳	مناقب آنکھیں	مولانا نور علی بہرائچی	مکتبہ المصطفیٰ بریلی
۲۵۴	مولانا احمد رضا بریلوی کا نظم طبعی	پروفیسر طاہر اللہ قادری	ادارہ منہاج القرآن لاہور
۲۵۵	مختصر سوانح امام احمد رضا	پروفیسر فیاض احمد کاکڑ	صادق آباد ۹۰
۲۵۶	مرآۃ اللہ (عربی)	فتیہ اسلام مفتی اختر رضا خاں ازہری	بریلی
۲۵۷	مناقب آنکھیں (منظوم)	مرتبہ مولانا نور علی رضوی	مکتبہ المصطفیٰ
۲۵۸	مولانا احمد رضا بریلوی (انگریزی)	ڈاکٹر اوشا سنیا ل	امریکہ
۲۵۹	المنظومۃ السلامیہ (عربی)	ڈاکٹر محمد حنفیہ حازم مصر	لاہور
۲۶۰	مضامین القرآن فی کنز الایمان	عالمگیری	مطبوعہ لاہور
۲۶۱	محاسبہ و بوجہ بیت جواب مطالعہ بریلیت اول	مولانا محمد حسن علی رضوی	مبارکپور
۲۶۲	نوبہار نوازش شرح حدائق بخشش	مولانا مفتی عنایت احمد	لاہور
۲۶۳	نادر زمینی	ڈاکٹر اختر اللہ قادری	گوٹہ
۲۶۴	النبی کا معنی و مہیوم	علامہ سید احمد سعید کاظمی	دہلی
۲۶۵	مقالات رضویہ	علامہ عبدالکبیر شرف قادری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۶۶	المصطفیٰ (ارضویہ)	مولانا محمد عبدالستیم نعمانی قادری	مبارکپور
۲۶۷			انجیل الاسلامی مبارکپور رضا انکیزی ممبئی

امام احمد رضا پرنمبر

نمبر شمار	نمبر	نام رسالہ / اخبار	مدیر / مرقب
۱	امام احمد رضا نمبر	پاسان ماہنامہ الزکاء، اپریل ۱۹۶۲ء	علامہ شبلی احمد ظاہری
۲	امام احمد رضا نمبر	نوری کزن ماہنامہ، بریلی، جولائی ۱۹۶۳ء	صوفی اقبال احمد نوری
۳	اعلیٰ حضرت نمبر	اعلیٰ حضرت ماہنامہ، بریلی، جون ۱۹۶۴ء	مولانا حبیب الاسلام اعظمی
۴	محمد و عظیم نمبر	تجلیات ماہنامہ، ناگپور، جون ۱۹۶۶ء	مولانا مفتی محمد خاں رضوی
۵	امام احمد رضا نمبر	رضائے مصطفیٰ ماہنامہ، ناگپور، اکتوبر ۱۹۶۳ء	مولانا اوداؤد محمد صادق رضوی
۶	محمد و عظیم نمبر	اعلیٰ حضرت ماہنامہ، بریلی، جون ۱۹۶۶ء	امید رضوی بریلوی
۷	اعلیٰ حضرت نمبر	عرفات ماہنامہ، جودا پور، ۱۹۷۰ء	مولانا محمد صدیق اکبر
۸	اعلیٰ حضرت نمبر	ترجمان اہلسنت ماہنامہ، کاماٹی، مارچ ۱۹۷۰ء	سلیم سعادت علی قادری
۹	اعلیٰ حضرت نمبر	الہام ہفت روزہ، ناگپور، ۱۳ جون ۱۹۷۵ء	مسعود حسن شہاب دہلوی
۱۰	رضا نمبر	آج، ناگپور، روزنامہ، مارچ ۱۹۷۵ء	سید امیر شاہ گیلانی
۱۱	مولانا احمد رضا بریلوی نمبر	سعادت روزنامہ، لاٹکچر، ۹ مارچ ۱۹۷۵ء	ناخ سنجی
۱۲	امام احمد رضا نمبر	المیزان ماہنامہ، ممبئی، مارچ ۱۹۷۶ء	مولانا سید جیلانی محمد کچھوچھو
۱۳	اعلیٰ حضرت بریلوی نمبر	نبیائے کرم ماہنامہ، لاہور، جنوری ۱۹۸۳ء	بیگم شہناز ہری
۱۴	اعلیٰ حضرت نمبر	فیض رضا ماہنامہ، لاہور، پاکستان ۱۹۷۰ء	محمد افضل کوٹلی
۱۵	اعلیٰ حضرت نمبر	تجدید وطنی ہفت روزہ، لاہور، پاکستان	ایس ایم کاز
۱۶	امام احمد رضا نمبر	تجارت جدید ماہنامہ، دہلی	مولانا ایس اختر

خدم اسلام و اہلسنت

تصانیف رضا کے تراجم

نمبر شمار	اساتے کتب مع زبان	زبان ترجمہ	مترجم	ناشر/مطبع
۱	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن (اردو)	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر قاضی	اسلامک ورلڈ مشن، انگلینڈ
۲	"	"	پروفیسر شاد فرید الحق	زیریں کتبہ رضویہ کراچی
۳	"	ہندی	مولانا محمد علی قاروقی مصباحی	زیریں طبع
۴	"	سندھی	مولانا عزیز اللہ زکاتہ	"
۵	سلام رضا (لاکھوں سلام) (اردو)	انگریزی	مولانا محمد الیاس قادری	ورلڈ اسلامک مشن، انچسٹر، انگلینڈ
۶	الدولۃ الکیمیۃ بالمادۃ الغیبیہ (عربی)	اردو	حبیبہ الاسلام، مولانا محمد رضا خاں	مطبع ابلیست بریلی وغیرہ
۷	"	انگریزی	ڈاکٹر حنیف اختر قاضی لندن	مجلس رضا (رضا اکیڈمی) انگلینڈ
۸	حسام الحرمین علی مغرکالر والین (عربی)	اردو	حبیبہ الاسلام، مولانا محمد رضا خاں	مطبع ابلیست بریلی
۹	فتاویٰ الحرمین (عربی)	"	"	"
۱۰	الاجازات المستند (عربی)	"	"	ادوار و تحقیقات رضا بریلی
۱۱	کشف الغتبیۃ الفاضلہ (عربی)	"	"	مطبع ابلیست بریلی شریف
۱۲	أفضل الموعظی (اردو)	عربی	مولانا افتخار احمد اعظمی، الجمع الاسلامی	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۳	وصاف الریح (اردو)	"	مولانا محمد احمد مصباحی الجمع الاسلامی	زیریں طبع
۱۴	حاشیہ عالم القرآن (عربی)	اردو	مولانا محمد صدیق بزاری	مرکزی مجلس رضا لاہور
۱۵	حاشیہ لطائف علی المراتبی (عربی)	"	"	"
۱۶	حاشیہ الاصابۃ فی تمجید الصحابہ (عربی)	"	مولانا احمد علی سندیلوی	زیریں طبع
۱۷	جمل النور (مزارات پر محرموں کی حاضری) (اردو)	ہندی	"	شرکت رضویہ بریلی
۱۸	الکعبۃ الفاضلۃ قاری	اردو	مولانا عبدالحکیم شرف قادری	کتبہ قادریہ لاہور
۱۹	کنز الایمان	ڈچ	مولانا قلام رسول	بائینڈ
۲۰	"	سندھی	عبدالجبار ہندی	کراچی
۲۱	"	ہندی	حاجی محمد رفیق رضوی	رضوی کتاب گھر
۲۲	"	انگریزی	سید شاہ قمر رسول حسنین میاں نقوی	غیر مطبوعہ
۲۳	"	ہندی	"	مطبوعہ ممبئی
۲۴	مع تفسیر	"	"	غیر مطبوعہ
۲۵	لاکھوں سلام بنام منظومۃ الاسلامیہ	عربی	مولانا نور الدین علی شاہ تاجدار	مصر
۲۶	کنز الایمان	انگریزی	ڈاکٹر سید جمال الدین اسلم باجرونی	غیر مطبوعہ
۲۷	"	گجراتی	"	"

تصانیف رضا کا مطالعہ

ہند و پاک کے مشہور دانشور اور مفکر مولانا کوثر نیازی اپنے ایک خطاب میں فرماتے ہیں قرطاس و قلم سے میرا تعلق دو چار سال ہی کی بات نہیں، نصف صدی کی بات ہے۔ اس دوران وقت کے بڑے بڑے اہل علم و قلم، مشائخ و علماء کی صحبت میں بیٹھ کر استفادہ کرنے کا موقع ملا اور ان کے درس میں شریک رہا۔ اور اپنی بساط کے مطابق فیض حاصل کرتا رہا۔ زندگی میں میں نے اتنی روٹیاں نہیں کھائی ہیں جتنی کثیر تعداد میں کتابیں پڑھی ہیں۔ میری اپنی ذاتی لائبریری میں دس ہزار سے زیادہ کتابیں ہیں وہ سب مطالعہ سے گزری ہیں۔ ان سب کے مطالعہ کے دوران امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب نظر سے نہیں گزری تھیں۔ اور مجھے محسوس ہوتا تھا کہ علم کا خزانہ پالیا ہے اور علم کا سمندر پار کر لیا ہے۔ علم کی ہر جہت تک رسائی حاصل کر لی ہے مگر جب امام اہل سنت کی کتابیں مطالعہ کیں اور ان کے دروازے پر دستک دی۔ اور فیض یاب ہوا تو اپنے جہل کا احساس اور اعتراف ہوا۔ یوں لگا کہ ابھی تو میں علم کے سمندر کے کنارے کھڑا صرف سپیاں چن رہا تھا۔ علم کا سمندر تو امام کی ذات ہے۔ امام کی تصانیف کا جتنا مطالعہ کرتا ہوں عقل اتنی ہی حیران ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ امام احمد رضا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہے جسے اللہ نے اتنا وسیع علم دے کر دنیا میں بھیجا ہے کہ علم کی کوئی جہت ایسی نہیں کہ جس پر امام کو مکمل دسترس حاصل نہ ہو۔ اور اس پر کوئی تصنیف نہ لکھی ہو۔ یقیناً آپ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحیح جانشین تھے جس سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

فقہ حنفی میں ہندوستان میں دو کتابیں مستند ترین ہیں۔ ان میں سے ایک ”فتاویٰ عالمگیری“ ہے جو دراصل چالیس علماء کی مشترکہ خدمت ہے۔ دوسرا ”فتاویٰ رضویہ“ ہے جس کی انفرادیت یہ ہے کہ جو کام چالیس علمائے مل کر انجام دیا وہ اس مرد مجاہد نے تنہا کر کے دکھا دیا۔ اور یہ مجموعہ ”فتاویٰ رضویہ“ ”فتاویٰ عالمگیری“ سے زیادہ جامع ہے۔ اور میں نے جو آپ کو امام ابو حنیفہ ثانی کہا ہے وہ صرف محبت یا عقیدت میں نہیں کہا بلکہ ”فتاویٰ رضویہ“ کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات کہہ رہا ہوں کہ آپ اس دور کے ابو حنیفہ ہیں۔ آپ کے فتاویٰ میں مختلف علوم و فنون پر جو بحثیں کی گئی ہیں ان کو پڑھ کر بڑے بڑے علماء کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کاش کہ اعلیٰ حضرت کی حیات اس دور کو میسر آ جاتی تاکہ آج کل کے پیچیدہ مسائل حل ہو سکتے۔ کیونکہ آپ کی تحقیق حتمی ہوتی، مزید کی گنجائش نہ ہوتی۔

خطاب مولانا کوثر نیازی مطبوعہ امام احمد رضا ایک جامعہ جیت غفرلہ، ۲۳/۳/۲۰۲۳، رضا اسلامک مشن، منچورہ بنارس (یو پی)

بازار اسلامک